LEGISLATI Y LIBRARY
HYDERABAD

Vol II
No 28

Tuesday
15th July 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	Page
Starred Questions and Answers	1719—1739
Business of the House	1740—1744
L A Bill No XXI of 1952 a Bill to provide for the Levy of Special Assessment on certain lands in the State of Hyderabad (First Reading completed)	1745—1749

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

TUESDAY 15TH JULY 1952

(28th day of the Second Session)

THE ASSEMBLY MET AT TWO OF THE CLOCK
[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us take up questions

*279 *Shri L B Konda* (Not Present)

Mr Speaker Let us proceed to the next question

KILLING OF PEOPLE IN COMMUNIST MOVEMENT

*250 *Shri Ch Venkatrama Rao* (Karimnagar) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(1) Whether any people in Karimnagar district were killed by the Police in the Communist movement before and after the Police Action?

(2) If so how many have been killed ?

(3) How many persons were arrested by the Police and the Military during the same period ?

(4) How many are still in jails ?

(ہوم منسٹر) شری دگمبر راؤ بندو: ان سوال کے جز (۱) کا جواب یہ ہے کہ پولیس ایکشن (Police Action) کے پہلے کا کوئی مواد نہیں مل رہا ہے پولیس ایکشن کے بعد کا جو مواد ملا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ۷۵ آدمی مارے گئے کریم نگر میں پولیس اور ملٹری کی جانب سے جو آدمی گرفتار کئے گئے ان کی تعداد (۱۸) ہے جس میں سے دو ابھی تک جیل میں ہیں

شری وینکٹ رام راؤ: اس میں کیسے کیسے ہیں جن کو فائرنگ کے دوران میں ختم کیا گیا اور ایسے کیسے ہیں جن کو کھڑا کرکے مارا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو: پولیس اور انڈر گراونڈ (Underground) لوگوں کی جھڑپ میں جو مارے گئے یہ ان کی تعداد ہے

شری چناوینکٹ راما راؤ کیا یہ گورنمنٹ کو رپورٹ ملی ہے کہ ... لوگوں کو کھینچا کر کے مارا گیا

شری دگمبر راؤ بندو ایسی کوئی رپورٹ گورنمنٹ کے پاس نہیں ہے

شری چنا وینکٹ راما راؤ کیا ... میں ... کو کھینچا کر کے مارا گیا کیا کلکٹر نے اسکی رپورٹ نہیں دی

شری دگمبر راؤ بندو - گورنمنٹ کے پاس کوئی رپورٹ نہیں ہے

سری سری رام راؤ ... نے دو کسانوں کو ... کی ... حال ہی میں اس سے سوال کیا تھا

شری دگمبر راؤ بندو اگر اس نے سوال کیا تھا تو جواب دیا گیا ہوگا

شری سری راملو اب تک نہیں دیا گیا۔

شری دگمبر راؤ بندو تو میرے پاس وہ سوال نہیں آیا۔

سری وینکٹ راما راؤ ... کریم نگر میں ایک شخص ... کو کھینچا کر کے مارا گیا اور اسی طرح ... کے ایک شخص کو ... دن تک ارسٹ (Arrest) رکھا گیا کیا اسکے متعلق انکو اطلاع ہے

شری دگمبر راؤ بندو یہ غلط ہے

Allowance to Detenus

*251 Shri Ch Venkatrama Rao Will the hon Minister for Home be pleased to state —

(1) What is the allowance paid by the Government to the detenus towards food and travelling expenses whenever they are taken to Supreme Court and other courts in connection with *Habeas Corpus* applications?

(2) Whether this allowance is actually reaching the detenus?

(3) Whether the allowance is sufficient for the purpose for which it is paid?

شری دگمبر راؤ بندو جزو (۱) کا جواب یہ ہے کہ سپریم کورٹ کو جو ڈٹینیو (Detenus) بھیجے جاتے ہیں ان کو خوراک کی روپے روزانہ ... دیا جاتا ہے۔ دوسرے کورٹوں کو جب بھیجے جاتے ہیں تو کوئی بھتہ نہیں دیا جاتا۔

ٹراول (Travel) کے سلسلہ میں یہ طریقہ ہے کہ اول درجہ کے ڈیٹینیوز کو اپر کلاس کا ٹکٹ دیا جاتا ہے۔ اگر اس میں جگہ نہ ہو تو سیکنڈ کلاس کا ٹکٹ دیا جاتا ہے۔ دوسرے درجہ کے ڈیٹینیوز کو تھرڈ کلاس کا ٹکٹ دیا جاتا ہے۔

شری وینکٹ راما راؤ: کیا یہ صحیح ہے کہ ان کو سپریم کورٹ کو لیجاتے وقت صرف ۸ آنہ بھتہ دیا گیا؟ جسکے خلاف پروٹسٹ (Protest) کیا گیا۔ و انکو سڑکوں پر مارا گیا۔

شری دگمبر راؤ بندو: میرے پاس ایسی کوئی شکایت نہیں آئی۔

شری داجی بسکر: کیا یہ صحیح ہے کہ جہاں کورٹ کو لیجاتے وقت صرف ۸ آنہ بھتہ دیا جاتا ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو: میں نے جواب دیا ہے کہ جہاں کے کورٹس کو لیجاتے ہیں وہاں کوئی بھتہ نہیں دیا جاتا۔ سپریم کورٹ کو لیجاتے ہیں تو روزانہ ڈیڑھ روپیہ بھتہ دیا جاتا ہے۔

شری گروا ریڈی: ڈسٹرکٹ کورٹس (District Courts) کو لیجاتے وقت کیا دیا جاتا ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو: ڈیٹینیوز (Detenus) کو جیسے جیل میں جو خوراک ملتی ہے وہی خوراک دیجاتی ہے۔

شری گروا ریڈی: روزانہ بھتہ کیا دیا جاتا ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو۔ اسکی تفصیل میرے پاس نہیں۔

شری گروا ریڈی: کیا یہ صحیح ہے کہ ۸ آنہ روزانہ بھتہ دیا جاتا ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو۔ علحدہ سوال کیا جائے تو میں جواب دونگا۔

شری وینکٹ راما راؤ۔ کیا یہ صحیح نہیں کہ روزانہ جو بھتہ منظور ہوتا ہے اس میں سے کچھ دبا کر رکھ لیا جاتا ہے اور صرف ۸ آنہ بھتہ دیا جاتا ہے؟ چنانچہ اسکے خلاف پروٹسٹ کیا گیا اور اسکی اطلاع انسپکٹر جنرل آف جیل کے پاس آئی۔ انہوں نے اسکے متعلق پابندی کرنے کے احکام جاری کیے۔

شری دگمبر راؤ بندو۔ میرے پاس ایسی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

شری اناجی راؤ۔ آنریبل منسٹر نے اس سوال کے دوسرے جزو کا جواب نہیں دیا۔

شری دگمبر راؤ بندو: اس جواب کی ضرورت دراصل اس وجہ سے نہیں ہے کہ جو احکام دیے جاتے ہیں اسکے متعلق لازمی طور پر یہ تصور کیا جانا چاہیے کہ اس پر عمل ہورہا ہے۔ بجز اسکے کہ اسکے خلاف کوئی شکایت ہوئی ہو۔

شری وی ڈی دیشپانڈے کیا یہ سچ ہے کہ ورنگل ہوگا کہ — میں ڈسٹرکٹ وہاں لایا گیا ان کو یہ بیس ہزار ادا ہونے دیا گیا جس کی وجہ سے ایک دھانا اٹھ کھڑا ہوا ؟

شری ڈگمبر راؤ بندو میرے پاس اس کی کوئی اطلاع نہیں ہے

SHOOTING IN BURGUPALLI

*252 *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state —

(1) Whether there was a firing by the Police in Burgupalli village of Chennur taluq Adilabad district on 17th May 1951 ?

(2) If so for what reasons ? and

(3) How many persons were injured ?

شری ڈگمبر راؤ بندو پہلے جزو کا جواب ہے ہاں دوسرے جز کا جواب رپورٹ کے لحاظ سے یہ ہے کہ جنگل میں انڈر گراؤنڈ لوگوں کو گرفتار کرنے کے لیے پولیس گئی تھی پولیس کے آنے کی اطلاع پانے پر ان لوگوں نے فائرنگ کی جو پولیس کی جانب سے جوابی فائرنگ ہوئی نتیجہ کے طور پر ایک آدمی زخمی ہوا جسکو چنور کے دواخانہ میں رجوع کیا گیا

شری وینکٹ راما راؤ اس دوران میں کتنے اریسٹ (Arrest) ہوئے

شری ڈگمبر راؤ بندو یہ الگ سوال ہے لیکن اس کا جواب یہ ہے کہ فائرنگ کے سلسلہ میں کسی کو اریسٹ نہیں کیا گیا

شری داس منکر سوال کے تیسرے جزو کا جواب دیا جائے

شری ڈگمبر راؤ بندو میں نے اس کا جواب دیدیا ہے کہ ایک آدمی زخمی ہوا جسے دواخانہ میں رجوع کیا گیا

شری وینکٹ راما راؤ اب کتنے لوگ جیل میں ہیں ؟

شری ڈگمبر راؤ بندو اس کا جواب دیا گیا ہے

شری وینکٹ راما راؤ کیا آپ زخمی کا نام بتاسکتے ہیں؟

شری ڈگمبر راؤ بندو نہیں بتا

شری وینکٹ راما راؤ جو آدمی زخمی ہوا اوسکے سر میں ایک بلٹ (Bullet) گھس گیا تھا لیکن ۲ گھنٹہ تک اسکی طرف توجہ ہی نہیں کی گئی جس دن کے بعد اسکو دواخانہ میں شریک کیا گیا اور ۲ دن تک وہ بلٹ سر میں رہا لا گیا

شری دگمبر راؤ بندو : میرے پاس اسکی تفصیل نہیں

شری لکشمن کوندا : یہ جو زخمی ہو کر زندہ بچ جانے والا کوئی شخص تھا تا
کانسٹبل تھا ؟

شری دگمبر راؤ بندو : رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ انڈرگراؤنڈ گوریلاز
(Underround querillas) میں سے ایک شخص ہے

شری وینکٹ راما راؤ : آیا پولیس والوں میں سے بھی کوئی زخمی ہو

شری دگمبر راؤ بندو : اسکی کوئی اطلاع نہیں ہے

شری داس شنکر : پولیس کی جانب سے کتنے راؤنڈ (Round) فائر کیے
گئے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : یہ تفصیل نہیں ہے

شری لکشمن کوندا : کتنے انڈرگراؤنڈ لوگوں پر فائرنگ کی گئی ؟

شری دگمبر راؤ بندو : تعداد معلوم نہیں

LATHI CHARGE ON PRISONERS IN HYDERABAD JAIL

*253 *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(1) Whether there was a lathi charge by the Police on political prisoners in Central Jail of Hyderabad on 27th May 1952 ?

(2) If so for what reasons ?

شری دگمبر راؤ بندو : اس سوال کے جز ( ) کا جواب یہ ہے کہ کوئی لاٹھی چارج
نہیں ہوا دوسرا جزو پیدا نہیں ہوتا

شریمتی اروتلہ کملا دیوی : حیدرآباد سنٹرل جیل میں عورتوں پر لاٹھی چارج ہوا
کیا آپکو معلوم ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : تاریخ بتلائی جائے تو میں اسکا جواب دے سکونگا ۔

ایک آنریبل ممبر : یہ ۸ روز ہوئے ایک لاٹھی چارج ہوا اسکے متعلق کیا آپ کو
اطلاع ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔ دریافت کرنا پڑے گا

شری وینکٹ راما راؤ : کیا پورے مئی کے مہینے میں لاٹھی چارج نہیں ہوا ؟

مسٹر دگمبر راؤ بندو   نے   کے   ص تارىخ کے متعلق سوال کىا تھا مىں نے
اس کا جواب دىا ہے

SHOOTING ON PEASANTS IN RAJURA

*278 *Shri L B Konda* Will the hon Minister for Home be pleased to state

1 Whether it is a fact that the Police Sub Inspector fired upon the peasants who were cutting the grass in the jungle on 25th February 1952 near Pardi village of Rajura taluqa in Adilabad district ?

2 Whether it is a fact that after enquiry the Magistrate came to the conclusion that there was no reason for the firing ?

3 Whether the Government are aware the motive behind firing was to extract money from the peasants ?

4 If so what action has been taken by the Government against persons responsible for the firing ?

مسٹر دگمبر راؤ بندو   جزو (   ) کا جواب ىہ ہے کہ ىہ صحىح ہے   تارو کے
ضلع   وب مال کے اىک گاؤں کے ۴۸ آدمى عمر قانونى طور پر جنگل مىں گھاس کاٹ رہے تھے   فارسٹ مىن (Forest Man) نے ان کو روکا اور امداد کے لىے
پولىس کو بلاىا   وہاں ان مىں کچھ جھگڑا ہوا اور کہا جاتا ہے کہ ان سب نے اسکو
نے بندوق چلائى   جسکى وجہ سے ۲ آدمى زخمى ہوئے   دوسرے جزو کا جواب ىہ ہے
مجسٹرىٹ کو تحقىقات (Enquiry) کا حکم دىا گىا ہے   ابھى تک پورى ختم
ہوکر رپورٹ نہىں آئى   تىسرے اور چوتھے جز کا جواب ىہ ہے کہ مجسٹرىٹ کى جانب
سے انکوائرى ہوکر رپورٹ آنے کے بعد مناسب احکام دىئے جا سکىں گے

شرى لکشمى کونڈا   کىا ىہ صحىح ہے کہ ہىلى تارىخ کو کلکٹر کى رپورٹ آچکى
ہے ؟

مسٹر دگمبر راؤ بندو   مىرے پاس کوئى اطلاع نہىں

سرى داجى شنکر   اس واقعہ کو ہوکر ۵ ماہ گزر چکے ہىں لىکن ابھى تک حکومت
کے پاس رپورٹ نہىں آئى اسکى کىا وجہ ہے

مسٹر دگمبر راؤ بندو   مجسٹرىٹ نے پہلے انکوائرى کرنے سے انکار کىا تھا   جسکے
بعد حکومت نے انکوائرى کرنے کا حکم دىا   اس حکم کى بنا پر وہ انکوائرى کر رہے
ہىں   ابھى انکوائرى ہوکر رپورٹ نہىں آئى

شرى لکشمى کونڈا   مجسٹرىٹ نے ڈسٹرکٹ مجسٹرىٹ کے پاس رپورٹ بھىجدى اور
اب کىا کلکٹر کے پاس بھىجدى ہے

شری دگمبر راؤ بندو: لیکن گورنمنٹ کے پاس ابھی رپورٹ نہیں آئی

شری لکشمن کوڈلا: کہا گیا کہ حکومت نے حکم دیا ہے۔ میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ کس نے حکم دیا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: حکومت ہی نے حکم دیا ہے

شری لکشمن کوڈلا: کیا آپ تاریخ بتا سکتے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو: میں اس وقت تو میں تاریخ نہیں بتلا سکتا

شری داسی سنکر: جس سب انسپکٹر نے کانسٹیبلوں پر فائرنگ کی تھی کیا اس کے خلاف کارروائی کی گئی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: میں نے کہا کہ مسٹر [illegible] انکوائری کر رہے ہیں ان کی رپورٹ آنے کے بعد مناسب احکام دیے جا سکیں گے

شری داسی سنکر: کیا ابھی وہ نوکری پر ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو: مجھے اس کی اطلاع نہیں ہے

شری لکشمن کوڈلا: کیا رپورٹ آنے پر [illegible] کی گئی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: اس کے جواب کے لیے قانون دیکھنا ہوگا

شریمتی شاہجہاں بیگم: جو افسر لوگوں کو مار مار کر جان سے مار ڈالتے ہیں ان کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: میں نے کہا ہے کہ مسٹر [illegible] سارے میں انکوائری کر رہے ہیں ان کی رپورٹ آنے کے بعد کارروائی ہوگی جو مناسب ہو احکام بھی دیے جا سکیں گے

شری [illegible] پوچھا: مسٹر [illegible] کی انکوائری کب ختم ہوگی ؟

شری دگمبر راؤ بندو: مجھے معلوم ہوا ہے کہ انکوائری ختم ہو چکی ہے اور رپورٹ عنقریب آنے والی ہے

Shri M S Rajalingam (*Warangal*) In all these cases is it not advisable that the people who are in charge of the enquiry should be asked to send copies of the enquiry direct to the Government ?

Shri D G Bindu Not necessarily

Shri Rajalingam I think it will save some time

Mr Speaker It is not a question but a suggestion

شری کے وینکٹ رام راؤ : کیا ایسے کیس میں پولیس کے عہدہ دار کو معطل کرکے تحقیقات کی جاتی ہیں ؟ اور کیا اس کارروائی میں سب انسپکٹر کو معطل کیا گیا ہے

شری دگمبر راؤ بندو : یہ لازمی نہیں کہ ہر کیس میں یہ عمل کیا جائے

شری لکشمن کونڈا : کیا پولیس نے سب انسپکٹر کے خلاف مقدمہ چاک کیا ہے

شری دگمبر راؤ بندو : ہوا ہوگا اب جو افسر گاؤں کے ہیں انکو اسکی مفصل اطلاع ہوگی۔

شری لکشمن کونڈا : انکے پاس کیا ریکارڈ ہے

شری دگمبر راؤ بندو : میرے پاس اطلاع نہیں ہے

شری داجی شنکر : چار اشخاص کو بلا وجہ مار دیا گیا اس طرح انکو معاوضہ نہ رہے تو

شری دگمبر راؤ بندو : بلا وجہ اس وقت کہا جاسکے گا جبکہ مجسٹریٹ کے اس کی رپورٹ آئے ورنہ ثابت ہو جائے۔

شری داجی شنکر : کیا رپورٹ نہیں آئی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : میں نے دو مرتبہ کہا ہے کہ ابھی رپورٹ نہیں آئی ہے

شری پاپی ریڈی : کیا آنریبل منسٹر یہ اشورنس (Assurance) دے سکتے ہیں کہ وہ سب انسپکٹر اسٹیٹ ہی میں ہے ؟

Death due to Police Beating

*283 *Shri L B Konda*: Will the hon Minister for Home be pleased to state

1 Whether it is a fact that one Balingam a weaver died in Aler Police Station on 29-12-1951 and that the Police state that was due to poison taken by him in the Police Station ?

2 Whether it is a fact that the Chemical Examiner's Report and the report of post mortem was contrary to the Police statement ?

3 Whether it is a fact that after enquiry the Magistrate found that the death was due to beating ?

4 Whether the hon Minister was requested to pass orders for special independent investigation in this connection ?

5 If so what steps have been taken by the Government in this regard so far ?

مری دگمبر راو بندو مجھے اسکی رپورٹ کی اطلاع نہیں ہے

شری دگمبر راؤ بندو جزو ( ) ہوتے ہوئے اخلاف کے ساتھ ہاں میں یہ خلاف نہ ہے کہ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے پوائزن (Poison) نہیں لیا گیا نہ پولیس کا کہنا ہے ان کا کہنا ہے کہ پوائزننگ (Poisoning) کی وجہ ہلاکت ہوئی ہے

جزو ( ) ہاں

جزو (۲) ہاں

جزو (۳) ہاں

جزو (۵) سی آئی ڈی کی سپرد انکوائری ہوگئی ہے میرے پاس ریپریزنٹیشن (Representation) ہوا ہے سی آئی ڈی کی رپورٹ آنے کے بعد انکی روشنی میں لاش کرنے کا حکم دیا گیا ہے

مری لکشمن کویلا کیا سی آئی ڈی کی تحقیقات میں یہ ثابت ہوا ہے کہ ان لوگوں کی پولیس کی جانب سے جرم کا ارتکاب ہوا ہے ؟

مری دگمبر راؤ بندو ہماری تحقیقات میں یہ ثابت نہیں ہوا ہے کہ جرم پولیس کی طرف سے ہو

سری لکشمن کویلا پھر کون مجرم ثابت ہو ؟

مری دگمبر راؤ بندو حالات ختم ہونے پر معلوم ہوگا

مری لکشمن کویلا جو الزام کس پر ہے ؟

مری دگمبر راؤ بندو میں نا نہیں بتلاسکتا

مری مالی ریڈی سی آئی ڈی نے کس کو ذمہ دار گردانا ہے ؟

مری دگمبر راؤ بندو جو اس واقعہ کے ذمہ دار ہیں

مری معصومہ بیگم سی آئی ڈی اگر تحقیقات کے بعد غلط رپورٹ دے تو کیا آپکے پاس اسکا کوئی علاج ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو اسکا دنیا میں کوئی علاج نہیں

مری لکشمن کویلا میں نے ہوم سکریٹری کے پاس درخواست دی تھی ویورس کانگریس (Weavers Congress) نے بھی ریپریزنٹیشن کیا کہ پولیس نے جرم کیا ہے اور سی آئی ڈی پولیس کی طرفداری کرتی ہے میں یہ ثابت کرسکتا ہوں

2

شری دگمبر راؤ بندو ان وجوہ کی بنا پر اس معاملہ کی اور تصفیہ کیا گیا تھا
کہ پولیس پر یہ الزام عائد نہیں ہوتا

شری راجی سنگھ پھر الزام کس پر عائد ہوتا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو میں نے دو مرتبہ کہا ہے کہ الزام پولیس پر نہیں ہے

شری لکشمن گوڈا وہاں کی پولس کو ایسے افراد کو ملازمت میں رکھکر معاملات
کیئے گئے ہیں یہ ابھی معطل کیا گیا اور نہ علحدہ کیا گیا ۔

شری دگمبر راؤ بندو میں یہ متصل نہیں جانتا

شری راجی سنگھ کیا معاملات میں ایسے شخص پر الزام عائد ہوتا ہے جو نہ مرگیا
ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو آپ ایسا ہی سمجھ سکتے ہیں

شری مرلی گوڑ چالان کسکے خلاف پیش کیا گیا ہے ؟

Mr Speaker No this question need not be answered

DETENTION OF PRISONERS AFTER EXPIRY OF TERM

*394 *Shri Veerendra Patel* Will the hon Minister for Home be pleased to state

1 Whether it is a fact that many prisoners are detained in different jails of the State even after the expiry of their term of imprisonment ?

2 If so the total number of such prisoners in the State ?

3 The total number of such prisoners in Gulbarga Jail?

شری دگمبر راؤ بندو ایسا کوئی سوال اسلیئے پیدا نہیں ہوتا کہ قید کی مدت
ختم ہونے کے بعد کوئی آدمی جیل میں نہیں رکھا جاتا ۔

شری ویریندر پاٹل جیل کی جو سزا دیجاتی ہے اس میں تخفیف بھی ہوتی ہے ۔
میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا ایسی تخفیف کے بعد بھی قید میں توسیع ہوئی ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو یہ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا مدت ختم ہونے کے بعد تو
لازماً وہ رہا ہو جاتے ہیں

شری چندر شیکھر پاٹل اس سوال کا مقصد یہ ہے کہ کسی کو بیس سال کی سزا
دیجاتی ہے لیکن دس بارہ سال بعد اسکو رہا کردیا جانا طے پاتا ہے کیا اس تصفیہ کے
بعد بھی قید کی مدت میں توسیع ہوئی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : یہ غلط سوال ہے

شری داجی شنکر : کیا سرپور پیپر ملز کی بدبو میں بیماری پھیلتی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : نہیں پھیلتی ہے

شری داجی شنکر : حکومت کیا دیکھی ہے کیا ان سب کو رہ گیا گیا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : یہ الگ سوال ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question

SULLAGE WATER IN PEDDAVAGU

*238 *ShriM Buchiah* (Sirpur) Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

1 Whether the Government are aware that Sirpur Paper Mills are letting out their sullage water containing deletarious chemicals into the PEDDAVAGU stream which is the main source of water supply along its route in Sirpur taluq as a result of which health of men and cattle is being affected ?

2 If so what steps do the Government intend taking in the matter ?

SHRI PHOOLCHAND GANDHI MINISTER FOR PUBLIC HEALTH MEDICAL AND EDUCATION

As the effluent from the Sirpur Paper Mills is being discharged into the Koivagu and Peddavagu streams (which is apt to contaminate river water thereby injuring the health of men and animals) Government is corresponding with the Mill authorities for installation of a suitable plant for the treatment of the effluent before it is discharged into the river The Mills have contacted and they are corresponding with the Kandy Filters (India) Ltd Bombay for advice in this respect Government will however make a further survey and will try to solve the problem with the help of the Mill authorities

सिरपुर पेपर मिल्स से जो बहाव कोई पानी और पेद्दा वागो नालो में जाता है उसकी वजह से आदमियों और जानवरों का आरोग्य खराब हो जाती है। हुकूमत मिल वालों मिल के ओहदेदारों से मिल ओफ्लूअन्ट (Effluent) को अच्छी हालत में लाने के लिए कोई प्लेंट (plant)लगाने के लिए खत व किताबत कर रही है। मिल की जानिब से कैंडी फिल्टरस इन्डिया लिमिटेड बम्बई को इसके बाहर करने के लिए खत व किताबत हो रही है। जिनसे आगे कोई मिसाली स्टप्स (Steps) ले रही है। हुकूमत की जानिब से भी मजीद सरवे हो जायगा। और मिल की सहायता से मिल में अच्छी हालत पैदा की जायगी।

شری ایم بھا ہ حراب ماں سے ے اسانوں ورہ مروں میں مان بیل رہی ہیں حکومت سارے میں کیا سوچ رہی ہے ؟

श्री फुलचन्द गाधी – बीमारीया फल रही ह यह हुकमत न तसलिम किया ह । और उस के अिसदाद के लिय पब्लिक हेल्थ आफिसर को यहा रवाना किया गया हैं । म टी बी और बमाओ को मालूम कर जिसको दूर करन की कोशिश की जा रही ह

مسری اسب ر بلی کیسے دنوں سے حکومت درب ہدس (correspondence) کر رہی ہے ؟

श्री फुलचन्द गाधी —मै तारिख नोट नही किया हू।

شری ایم بھا کیا سروور سر ملر ے گورنمنٹ کے پاس کوئی م ڈمارب کی ہے ؟

श्री फुलचन्द गाधी —नहीं।

شری ایم بھا سال سے ہ مل کا کر رہی ہے س عرصہ میں کسی جانوں کا نقصان ہوا ؟ کیا آنریبل منسٹر س سے واقف ہیں

श्री फुलचन्द गाधी – औसा कोई रेकार्ड नही हैं ।

QUARTERS FOR TEACHERS

*363 *Shri Chandrasekhara Patel* (Kamalapur) Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

Whether there is any proposal with the Government for constructing quarters for teachers in the districts on co oper ative basis ?

श्री फुलचन्द गाधी —सवाल यह है कि क्या अजला म शिक्षको के लिये को आपरेटीव बसिस (Co operative basis) पर बिमारती तामीर करन की कोई तजवीर हुकूमत के सोची ह ? गवर्नमेंट म यहा कोई प्रपोजल (Proposal) नही सोचा ह।

شری چیے ی مسال رؤ کیا اب سوچا جا رہی ہے ؟

श्री फुलचन्द गाधी —अप्लिकेशन के लिहाज से गलत सवाल पूछा गया ह क्योंकि जिस के सबब लिखना नही हैं।

COMPULSORY RETIREMENT

*364 *Shri Chandrasekhara Patel* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state —

Whether the rule of compulsory retirement after a service of 25 years is first applied to gazetted or non gazetted officers ?

Shri Phoolchand Gandhi (Minister for Education)

The ule applies to both gazetted and not gazetted Officers al ke who have opted under the Old Pension Rules

पुराने पेन्शन के कवायद के तहत जिन लोगों मुलाजमत कबूल की है जिनपर यह रूल हावी है यह रूल गैजेटेड और नान गजटेड इन दोनो पर हावी है लेकिन गवर्नमेंट मुलाजिम के हालात के लिहाज से तफरिका करती है कहीं गैजेटेड मुलाजिम पर जिसका असर होता है और कभी नान गैजेटेड मुलाजिम पर

سری ور سلدرا سل ب نکہ کسے گرسد سرس ر س کا ر ہوے ؟

Shri Phoolchand Gandhi 6 Gazetted Officers and 29 non gazetted officers of the Department have retired in 1951 52 under this provision

سری عبدالرحمن کیا ہ سال کی مدت کے بعد جبراً وظیفہ پر علحدہ کیا جاتا ہے ؟

श्री फूलचन्द गान्धी —यह बिलकुल गलत है

سری ور سلدرا شل حس ب باد سک سکول کے ںک صاحب کو مدت ملازمت کے ختم ہونے کے باوجود ہ سال کی توسیع دی جا رہی ہے کیا یہ صحیح ہے

श्री फूलचन्द गान्धी —जिसके मुताबिक अलग सवाल किया जाय तो जवाब दिया जायगा।

Shri Ramrao Balkishanrao Deshpande (Pathri) Will the hon Minister be pleased to state whether after putting in 25 years service in the Government Department the man s energy is completely exhausted or not ?

Shri Phoolchand Gandhi It is a rule and therefore under the rule we do not see whether he is exhausted or still energetic

GAZETTED OFFICERS REGIONAL LANGUAGES

Mr Speaker Let us proceed to the next question

*366 *Shri Chandrasekhara Patel* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

Percentage of gazetted officers in Karnataka Kannada knowing in Marathwada Marathi knowing in Telangana Telugu knowing ?

श्री फुलचन्द गांधी कर्नाटक में कन्नडी जाननेवाले आफिसर्स का और मराठवाड़ा में मरेठी जाननेवाले आफिसर्स का और तेलंगाना में तेलगी जाननेवाले आफिसर्स का परसेंटेज पूछा गया है मैं समझता हूं कि यह सवाल सिर्फ व्यकेशन डिपार्टमेंट के ताल्लुक से ही पूछा गया है जो सवाल करनेवाले साहब ने जिसकी तफसील नहीं बताई है जिसके बारे में एक स्टेटमेंट तयार करके रखा गया है लेकिन फिर भी मैं तफसील से जवाब देना चाहता हूं तेलंगाना में गॅजेटेड आफिसर्स १८ हैं जिनमें से तेलगी जाननेवाले २३ हैं इसलिए परसेंटेज ६०.५ है मरेठवाड़ा में २८ गजेटेड आफिसर्स हैं कर्नाटक में १९ गजेटेड आफिसर्स हैं जिन में ९ कन्नडी जाननेवाले हैं जिस लिए वहांपर कन्नडी जानने वालोंका प्रमाण ४७ फीसद है जिनमें मरेठी जाननेवाले १४ हैं जिस तरह वहां का प्रमाण ५० फीसद है

مری فور سلدرا ظل کسری ناس ی ہ لیے سہ ی صرف باب سے کرنا کا ہے
نا س کے لیے کوئی صد سے نا ہ دنا ہ نا ہے ؟

माननीय फुलचन्द गांधी —दोनों तरीके भी हैं

Mr Speaker Let us p oceed to the next question

BEATING OF HEADMASTER BY DY S P

*367 *Sh i Cha drasekhara Patel* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

1 Whether it is a fact that the Deputy Superintendent of Police beat the Headmaster of Jangaon at Ramannapet when the latter was on Election work ?

(2) If so what act on has been taken by the Government against the said Police Officer ?

श्री फुलचन्द गांधी —जनगांव के हेडमास्टर को रामन्नापेठ के मुकाम पर डी वाय एस् पी ने मारा जिस वक्त वह इलेक्शन के काम में मसरूफ थे सवाल यह है कि जिस के मुताल्लिक क्या स्टेप लिये गये हैं वाकिया यह है कि रामन्नापेठ के बस स्टैंड पर २८ डिसेंबर ५१ डिवटी को हेडमास्टर जनगांव ने ए एस् पी को ऐसा मुखातिब किया

I say A S P the driver is not stopping the lorry On this the A S P got furious as he thought that it was a discourteous language to a man of his position So he behaved in a rude manner with the Headmaster and also kicked him

ए एस् पी ने समझा कि जिस मुखातिब से मेरा अपमान हुआ है। और उसने गुस्से में आकर हेड मास्टर को लात मारी। जिस बारे में शिकायतें वसूल होने पर महकमे के डिप्टी इन्स्पेक्टर आफ स्कूल्स तहकीकात के लिए भेजे गये। उन्होंने तहकीकात के बाद यह रिपोर्ट पेश की कि झगड़े के बाद में ए एस् पी को पश्चाताप हुआ। और उन्होंने हेड मास्टर से न सिर्फ माफी बल्कि तहरीरी माफी मांगी। हेडमास्टर ने माफी कबूल की और मामला खतम हो गया।

شری ورسدرا پٹیل - کیا کوئی عہدہ دار اس طرح ماتحتوں کو اپنے ہاتھ میں لے کر بے ضابطہ عمل کرکے بعد میں معافی چاہ سکتا ہے ؟

Mr Speaker It is a matter of opinion Let us proceed to the next question Shri Veerendra Patel

TRAINING FOR TEACHERS

*397 *Shri Veerendra Patel (Aland)* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

Whether it is a fact that teachers are forced to undergo training on half pay since two years ?

The Hon'ble Shri Phoolchand Gandhi Graduate teachers are now given study leave to undergo training and during this period they are given half-pay

यानी जो ग्रैज्युएट ट्रेनिंग के लिये जाना चाहते हैं जिनको आधी तनख्वा पर ट्रेनिंग हासिल करने की इजाजत दी जाती है। इस में कोई कम्पलशन (Compulsion) नहीं है।

There is no compulsion The Education Department, however, expects all teachers to get trained, which improves their efficiency as well as prospects

शिक्षण डिपार्टमेंट यह चाहता है कि विद्यार्थीयों की भलाई के लिये इन लोगों की ट्रेनिंग हो जाय तो अच्छा है। ताकि शिक्षण देने की पात्रता में इजाफा हो जाय।

श्रीमती आशाताई वाघमारे —माननीय शिक्षणमंत्री हे सांगू शकतील काय की पुष्कळशा शिक्षकांना दोन दोन वेळ ट्रेनिंगसाठी का पाठविले जाते ?

ऑनरेबल श्री फुलचंद गांधी —जे दोन दोन वेळ नापास झाले असतील म्हणून त्यांना पुन्हा ट्रेनिंगसाठी पाठविण्यात आले असेल

श्रीमती आशाताई वाघमारे —एकदा ट्रेनिंग झाल्यावर आणि परीक्षा पास झाल्यावर ही त्यांना पुन्हा डिपार्टमेंटतर्फे ट्रेनिंगसाठी पाठविण्यात आले आहे हे शिक्षण मंत्र्यांना माहित आहे काय ?

ऑनरेबल श्री फुलचंद गांधी —मला हे कळले नाही

شری ویریندرا پٹیل - پولس ایکشن کے دو سال پہلے جو لوگ ٹرینڈ ہو جاتے تھے انہیں پوری تنخواہ دیجاتی تھی -

ऑनरेबल श्री फुलचंद गांधी —जो मालूमात ऑनरेबल मेम्बर को है, और जिसकी बिना पर यह सवाल किया गया है मैं इस बारे में तफसील से कहूंगा।

Previously the teachers in the Education Department had to go on study leave during the period of their training Sometime later Government began to get certain number of teachers trained at Government expense by paying full salary to the teachers and treating the training period as on duty As a result untrained teachers in the hope of being selected sooner or later as Government candidates were reluctant to undergo training by taking study leave The Education Department has got a record of it There fore the annual output of trained teachers became too inadequate for the requ rements of the department That system also affected the interests of the pupils in the schools Therefore it has been abolished and the present system of paying half salary to teachers during the period of training has been introduced

سری وریندرا ٹیل گورنمنٹ مدرس جنکو صرف آدھی تنخواہ ملتی ہے وہ ان حالات میں کیا ٹریننگ پانے کی خواہش کرسکتے ہیں ؟ ورا س صورت میں کیا تعلیمی حالت بہتر ہوسکتی ہے ؟

श्री फुलचंद गांधी —ट्रेनिंगके लिए कितनी भरती होगई है कि मद्रासे लोगो को वापस करना पड़ा।

سری رنگ راؤ دیسمکھ کیا خاص لوگوں کو مل رہے (Full pay) دیکر ٹریننگ کے لیے بھیجا جاتا ہے ؟

श्री फुलचंद गांधी —यह बिलकुल गलत है।

سری سید حسن راں دای کے سلسلہ میں کتنے مدرسین کو علحدہ کیا گیا ہے ؟

श्री फुलचंद गांधी – यह सवाल गैर मुताल्लिक है।

سری محمد آرو اللہ کملاپوری کیا دو مدرسوں کو پوری تنخواہ دیکر حال ہی میں ٹریننگ کے لیے نہیں بھیجا گیا

श्री फुलचंद गांधी —वाकियात मुझे मालूम नहीं है। अगर आप बाद मे मुझसे जाती तौर पर पूछें तो दरियाफ्त करके जवाब दे सकता हू।

Mr Speaker Let us proceed to the next question

Shri Veerendra Patel

NON MULKIES IN EDUCATION DEPT

*397A *Shri Veerendra Patel* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

Whether and if so how many non mulkies have been appoint ed so far in the Education Department after Police Action ?

श्री फूलचंद गांधी सवाल यह किया गया है कि पोलिस एक्शन के बाद कितने नान मुल्कीज का अप्वाइंटमेंट डिपार्टमेंट में मुतइन किया गया है ? जिस का जवाब मैं श्री जी हनुमंतराव के एक सवाल नंबर १०० के जवाब के सिलसिले में तफसील तौर पर दे चुका हूं। फिर यह सवाल दुहराया गया है। मैं ने हाउस के टेबल पर जिसका जवाब रख दिया है।

Mr Speaker Let us proceed to the next question

Shri Veerendra Patel

G[illegible] DES IN EDUCATION DEPT

*397 B *Shri Veerendra Patel* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

Whether there are any posts in the Education Department carrying a starting pay of Rs 235 ?

श्री फूलचंद गांधी —सवाल यह है कि (२३५) से जिनकी तनख्वा शुरू होती है क्या ऐसे कोई पोस्ट्स शिक्षण खाते में है ? जवाब यह है कि नहीं है।

श्रीमती मासतावाई वामनारे —काही शिक्षकांना ते भार अस अस पे मसल्यामुळे फार ज्यात आले नसतानाहि त्यांना हयदराबाद स्टेटमध्ये सरकारी शाळेत घेण्यात आले आहे काय ?

मिस्टर स्पीकर – हा प्रश्न यथ उद्भवू शकत नाही

مسٹر وی ور یندرا پٹیل سوورم نامی ایک صاحب کا سور (۲۳۰) رو سے پر عمل میں آیا ہے

श्री फूलचंद गांधी —यह सवाल डायरेक्टली (Directly) क्यों नहीं पूछा गया ? मेरे पास जिसकी तफसील नहीं है।

مسٹر لکشمی کو ملا میرا ایک سوال نمبر (۲۷۹) رکھا ہے اگر اجازت ہو تو اسکو پیش کردیا جائیگا کیونکہ ابھی ٹائم باقی ہے

Mr Speaker You must try to be in time

BACKWARD CLASSES

*279 *Shri L B Konda* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

1 Whether the Government have classified any particular section of the people as backward classes ?

2 If so what are the communities included under this section ?

3 What steps have been taken by the Government to promote educational and economic interests of the backward [c]lasses ?

8

چیف منسٹر (شری بی رام کرشن راؤ) سوال یہ ہے کہ کیا گورنمنٹ نے جن لوگوں کو بیک ورڈ کلاسس (Backward Classes) کی حیثیت سے کلاسی فائی (Classify) کیا ہے ان کا جواب یہ ہے کہ ہاں گورنمنٹ نے بیک ورڈ کلاسس کی ایک فہرست تیار کی ہے جس میں (۹۳) کلاسس کو بیک ورڈ کلاسس قرار دیا گیا ہے سوال کا دوسرا جز یہ ہے کہ کن اصول پر کیا گیا ہے اور کونسی کمیونیٹیز (Communities) کو اس میں شریک کیا گیا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ جن کمیونیٹیز کو شریک کیا گیا ہے انکی فہرست اس سوال کے ساتھ رکھدی گئی ہے شیڈول ٹرائبس (Scheduled Tribes) میں (۹) کمیونیٹیز کو شریک کیا گیا ہے شیڈولڈ کاسٹس میں (۳) کاسٹس (Castes) کو شریک کیا گیا ہے اور بیک ورڈ کلاسس میں (۹۳) کلاسس کو شریک کیا گیا ہے جامعہ انکی فہرست ایوان کے ٹیبل پر رکھدی گئی ہے اسکو ملاحظہ کیجئے تیسرے سوال کا منشا یہ ہے کہ گورنمنٹ نے انکی معاشی و تعلیمی ورا تکی معاشی (आर्थिक परिस्थिती) کو درست کرنے کے لئے کیا اقدامات (Steps) لئے ہیں؟ اس کا جواب یہ ہے کہ گورنمنٹ انکی تعلیمی حالت کو درست کرنے کے لئے ساڑھے نو لاکھ روپیہ خرچ کر رہی ہے اس میں سوشل اپ لفٹ (Social uplift) کیلئے بھی گنجائش رکھی گئی ہے ان کے لئے شیڈولڈ کاسٹ ٹرسٹ فنڈ (Schedule Caste Trust Fund) قائم کیا گیا ہے جس کا سرمایہ ایک کروڑ روپیہ ہے اس فنڈ سے انکے لئے امداد دی جاتی ہے اور کتابوں کی فراہمی اور ہاسٹل وغیرہ کی سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں بیک ورڈ کلاسس کی معاشی حالت (उन्नति) کو درست کرنے کے لئے جب سے مدرسے کھولے گئے ہیں جہاں انکی بہبودی کیلئے انکی حالت کو ٹھیک کرنے کے لئے اہتمام کیا گیا ہے ہریجنوں کی فلاح و بہبود کیلئے ایک کامپری ہنسیو ایکٹ (Comprehensive Act) بنایا گیا ہے اسکے مطابق کام کیا جا رہا ہے

شری ملنا کولور (۹۳) کلاسس جو مانے گئے ہیں انکی فہرست کن اصولوں پر بنائی گئی ہے ؟

آنریبل چیف منسٹر دوسرے صوبوں کے فہرستیں اور مقامی حالات کے پیش نظر ۹۳ ناموں کی فہرست بنائی گئی ہے یہ ٹینٹیٹیو (Tentative) فہرست ہے ممکن ہے اسمیں کچھ نام چھوٹ گئے ہوں یا کچھ زیادہ شریک ہوگئے ہوں پھر دوبارہ غور کر کے فہرست درست کیجائیگی

شری لکشمن کونڈا کیا متعلقہ صوبوں کے فہرستوں کو ملحوظ رکھا گیا ہے

آنریبل چیف منسٹر ہاں متعلقہ صوبہ جات کے فہرستیں منگا کر ان سے مقابلہ کیا گیا ہے بعض نام ایسے ہیں جو متعلقہ صوبہ جات میں دوسرے ناموں سے پکارے جاتے

ہیں جس پر آپ نے سینسس کمشنر (Census Commissioner) اور سوشل سروس ڈپارٹمنٹ (Social Service Department) سے مشورہ کر کے یہ فہرست بنائی ہے سوشل ورکرز ریپریزنٹیٹوز (Social Workers Representatives) سے رائے لینے کے بعد موجودہ حالات پر غور کر کے اس فہرست کو ٹھیک بنا سکتی

شری لکشمی کوبندا: ہوسکتا ہے کہ کچھ ناموں میں اختلاف ہو لیکن اس کے باوجود ان کی فہرست میں کچھ نام چھوڑ دیے گئے ہیں

ایڈیشنل چیف منسٹر: ایسی کوئی صورت ہو تو ممبر صاحبان گورنمنٹ کو توجہ دلاسکتے ہیں اور اس پر ضرور غور کیا جائے گا

شری جے بی مسال راؤ: کیا مدراس کمیونٹی بھی اسمیں شریک ہے؟

ایڈیشنل چیف منسٹر: یہ لسٹ دیکھ لیجئے اگر ہیں ہے تو ہے

شری لکشمی کوبندا: اسکولس (Schools) میں بیک ورڈ کلاسس کیلئے سیٹس (Seats) ریزرو (Reserve) کیے گئے ہیں؟ اسی طرح انہیں سرکاری ملازمتوں میں جگہ دینے کے لئے گورنمنٹ کی کیا پالیسی ہے

ایڈیشنل چیف منسٹر: ایجوکیشنل انسٹیٹیوشنس (Educational Institutions) میں بیک ورڈ کلاسس کیلئے (۵) فیصد (Per cent) سیٹس اور شیڈولڈ کاسٹ کیلئے (۵) فیصد سیٹس ریزرو (Reserve) ہیں لیکن عام طور پر سروس اور دوسری جگہ ریزرویشن (Reservation) ہوتا ہے یا نہیں اس بارے میں گورنمنٹ نے ابتک کوئی قطعی فیصلہ نہیں کیا ہے البتہ کابینہ میں غور ہو رہا ہے

شری لکشمی کوبندا: کیا اس پر غور ہو رہا ہے کہ ایجوکیشنل ایڈز (Educational aids) میں جو ریزرویشن ہے وہ کم ہے اور اسمیں اضافہ ہونا چاہیے؟

ایڈیشنل چیف منسٹر: اب تک ایسی کوئی کتاب گورنمنٹ کے پاس نہیں آئی ہے اگر ایسی کوئی صورت پیدا ہوگی تو گورنمنٹ ضرور اس پر غور کرے گی

شری جے بی مسال راؤ: ایڈیشنل چیف منسٹر نے فرمایا کہ ہر شعبوں کیلئے پانچ فیصد ریزرویشن دیا گیا ہے ساڑھے بارہ فیصد کیوں نہیں دیا گیا؟

ایڈیشنل چیف منسٹر: ساڑھے بارہ فیصد ریزرویشن سروسس میں دینے کیلئے گورنمنٹ آف انڈیا کی ہدایت ہے جہاں تک گورنمنٹ نے ایسا کوئی حکم نہیں دیا تھا لیکن حالات کے لحاظ سے پانچ فیصد ریزرویشن ایجوکیشنل انسٹیٹیوشنس میں دینے کیلئے ہدایت دی گئی ہے

شری جے بی مسال راؤ: کیا حریجن بھی بیک ورڈ کلاسس میں آتے ہیں؟

آنریبل چیف منسٹر: لسٹ ملاحظہ فرمانے کے بعد اگر آنریبل ممبر انکو سرٹیفکیٹ کرنا چاہیں تو ریپریزنٹیشن (Representation) کرسکتے ہیں

شری لکشمن گوپال: شیڈولڈ ٹرائبس شیڈولڈ کاسٹس اور بیک ورڈ کلاسس ان تینوں کو علحدہ علحدہ ریزرویشن دینے کیلئے کیا گورنمنٹ غور کر رہی ہے یا ان سب کو مشترکہ طور پر پانچ فیصد ریزرویشن دیا گیا ہے

آنریبل چیف منسٹر: پانچ فیصد کا ریزرویشن شیڈولڈ کاسٹس و [illegible] کے لیے علحدہ علحدہ ہے

شری لکشمن گوپال: شیڈولڈ ٹرائبس کیلئے ؟

آنریبل چیف منسٹر: شیڈولڈ کاسٹ اور شیڈولڈ ٹرائبس دونوں اس میں شریک ہیں

شری ملا کولور: معاملہ پروسیجر میں کون سے پروسیس دیکھے گئے ہیں ؟

آنریبل چیف منسٹر: مدراس بمبئی اور مدھیا پردیش

شری ملا کولور: کیا وہاں بھی فہرست ۲۰۰ ناموں کی ہی ہے

آنریبل چیف منسٹر: کہیں کم ہیں اور کہیں زیادہ ہمارے سٹیٹ میں جو عام طور پر بیک ورڈ کلاسس خیال کیے جاتے ہیں وہ لسٹ میں شریک کیے گئے ہیں اگر اسمیں کچھ نام چھوٹ گئے ہوں یا ایسے نام شامل ہوگئے ہوں جنہیں نہ رہنا چاہیے تو اسکے متعلق ریپریزنٹیشن کیا جاسکتا ہے اور اس لحاظ سے اسمیں تبدیلی کیجاسکتی ہے

श्री सकटराव —यह प्रश्न सोशल सर्विस डिपार्टमेंट से सम्बन्धित है। जिस किस्म में जिसको पसन्द करना चाहता हूं। दूसरे प्रान्तों में जिन जातियों की संख्या १२० १३० तक पहुंच गई है। हमने यह मुनासिब खियाल किया कि जो क्लासेस डिसर्विंग (Deserving) हैं जिन्हें आमिनिटीज Amenities) देने के लिए स्वीकार किया जाय। यह सोच कर हमने तीन क्लासेस बनाये हैं। पहला लोअर बैकवर्ड क्लास (Lower Backward class) दूसरा मार्जिनल बैकवर्ड क्लास Marginal Backward Class) तीसरा फारवर्ड बैकवर्ड क्लास (Forward Back ward class) मैं समझता हूं कि माननीय सदस्यों को यह बात स्पष्ट होगई होगी।

ایک آنریبل ممبر: کیا آنریبل چیف منسٹر کا یہی ہی خیال ہے ؟

Mr Speaker No such remarks

شری جی لکشمی بائی: ابھی چیف منسٹر صاحب نے بتلایا کہ بیک ورڈ کلاسس کو فیصد سیٹس دیے گئے ہیں کل ہی میں ایک لڑکی کو سفارش کے ساتھ ایڈمیشن (Admission) کیلئے بھیجی تھی لیکن اسکو سفارش کے باوجود ایڈمیشن نہیں دیا گیا کیا اسکی وجہ بتلائی جاسکتی ہے ؟

آنریبل چیف منسٹر: بات یہ ہے کہ ایڈمیشن کیلئے سلکشن (Selection) مارکس (Marks) کے لحاظ سے کیا جاتا ہے جو ریزرویشن (Reservation)

کیا گیا ہے کے لیے بھی مارکس دیکھے جاتے ہیں آنریبل ممبر نے جس لڑکی کے بارے میں سفارش کی ہے اسکے مارکس اگر ۳۳ فیصدی سے کم ہوں تو باوجود اسکے کہ اس کا تعلق بیک ورڈ کلاسس سے ہے اسے نہیں لیا گیا ہوگا

شری مادھو راؤ نرلیکر کس بیسس (Basis) پر کلاسس کو بیک ورڈ قرار دیا گیا ہے ؟

آنریبل چیف منسٹر بیک ورڈ کلاسس کی جو لسٹ بنائی گئی ہے اسکا معیار یہ ہے کہ جو کلاسس اکنامکلی (Economically) اور سوشلی (Socially) بیک ورڈ ہیں اور جو کلاسس عموماً سب سے بیک ورڈ ہیں انہیں اس لسٹ میں شامل کیا گیا ہے واقعہ یہ ہے کہ ایک کلاس تلنگانہ میں ایک نام سے موسوم ہوتی ہے اسی کا نام ناڈ میں دوسرا نام ہوتا ہے ملناڈ میں تیسرا نام ہوتا ہے اسکے پیش نظر ہمارے پاس اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ ایک ہی کلاس کو دو تین ناموں سے موسوم کیا جائے لیکن جو فہرست تیار ہے وہ بھی بادی النظر فہرست ہے اسکو مکمل کرنے کے لیے آنریبل ممبرس سے سجیشنس مانگے گئے ہیں ان پر غور کرنے کے بعد ہی یہ فہرست قطعی شکل اختیار کریگی

Mr Speaker Now let us proceed

شری مادھو راؤ نرلیکر سلاٹولڈ کاسٹ کی فلاح و بہبود کیلئے جو ساڑھے نو لاکھ روپیے رکھے گئے ہیں کیا سکے خرچ کے بارے میں مشورہ دینے کیلئے نمائندوں کی کوئی کمیٹی بنائی گئی ہے ؟

آنریبل چیف منسٹر اس بارے میں نمائندوں سے مشورہ لینا ضروری تو نہیں لیکن یہ مسئلہ حکومت کے زیر غور ہے کہ سوشل سروسس ڈپارٹمنٹ کے تعلق سے کوئی ڈوائزری بورڈ (Advisory Board) بنایا جائے یا نہیں آنریبل ممبر اسپر غور کررہے ہیں اگر ضرورت محسوس ہوگی تو جسطرح کہ اچھوتوں کے لیے سنٹرل اڈوائزری بورڈ ہے اسطرح سوشل سروس اور دوسرے دکھیا لوگوں (निराश्रित) کیلئے بھی بنائے جاسکیں

شری رنگ راؤ دیشمکھ آنریبل چیف منسٹر نے یہ بتلایا ہے کہ بیک ورڈ کلاسس کی فہرست بنائی گئی ہے میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا اسطرح فارورڈ (Forward) کلاسس کی بھی کوئی لسٹ بنائی گئی ہے ؟

(قہقہہ)

آنریبل چیف منسٹر بیک ورڈ کلاسس کو منہا کرنے کے بعد فارورڈ کلاسس باقی رہ جائینگے حساب کرنیکی بات ہے (قہقہہ)

Business of the House

Shri Muthyal Rao On a matter of clarification Sir

Mr Speaker No clarification now Shri Papi Reddy

(Shri Papyi Reddy rose in his seat)

Mr Speaker Before you proceed I would like to draw your attention to *Rule No 134 of the Provisional Rules* which reads as follows

A member presenting a petition shall confine himself to a statement in the following form

I present a petition signed by
petitioners regarding

No debate shall be permitted on such statement

Shri Papi Reddy Mr Speaker Sir I rise to present a petition signed by Jogu Bagayya and other 28 Harijana of Jagan Pahad Hyderabad West Taluq Hyderabad District regarding the grave danger of peace by one Shri Madhusudhan Rao son of Venkateswar Rao the nephew of the hon Chief Minister who is trying to deprive their *de jure* and *de facto* possession of 117 acres of kharij khata land by obtaining patta surreptitiously with the connivance of the District Administrator

Mr Speaker This petition is referred to the Petitions Committee Now Shri B Ramakrishna Rao

PRIVILEGE OF THE HOUSE

Shri B Ramakrishna Rao Mr Speaker Sir Before the House proceeds to transact other business I rise to raise a question of privilege of this House I have given notice of this Motion to raise the question of privilege in connection with a very unpleasant incident that happened yesterday The House is aware that yesterday an adjournment motion was tabled by Shri K Venkatrama Rao in order to discuss a matter of alleged public importance namely the illegal detention of some Municipal councillors and other workers of P D F party including the detention for three hours of Sri Uppal Malchur M L A and other matters After hearing Shri Venkatrama Rao who moved the adjournment motion and myself on behalf of the Government the Hon ble the Speaker ruled that the motion was not in order and therefore refused to give his consent to the proposed motion After

the ruling was given by the Chair the hon Member for Ippaguda rose to speak and began commenting on the Ruling In spite of intervention by the Members and the hon Speaker calling to order the said hon Member for Ippaguda continued his speech and declared that he and his party were walking out as a protest against the Ruling He also remarked addressing the Chair Your rulings are all in favour of the party in power I am quoting from his speech in Urdu as recorded After the hon Speaker again called him to order the said hon Member for Ippaguda repeated his charge against the hon Speaker and said We walkout on account of this conduct of yours He said this in Urdu and later he said in English We are not going to tolerate this partiality After saying thus the hon Member for Ippaguda walked out of the House along with other Hon ble Members of his party

The conduct of the hon Member for Ippaguda in casting an aspersion of the hon Speaker s impartiality in the discharge of his duties is a grave matter notice of which has necessarily to be taken The hon Speaker represents in his person the authority and dignity of the House as a whole The accusation of partiality is a serious reflection on the hon Speaker in the discharge of his duties and on the dignity of the Chair The reflections on the Chair made by the hon Member for Ippaguda and the so called walkout by him and other hon Members of his party in protest against the Ruling of the Chair are not only inconsistent with the standard which the House is entitled to expect from its hon Members but also derogatory to the high dignity of the Chair which all the hon Members of the House are bound to maintain and uphold They constitute a clear breach of privilege of the House and contempt of the Chair and of the House as a whole The matter may therefore be referred to the Committee of Privileges for investigation and report

اس موشن کو میں پیش کرتے ہوئے جب ہی افسوس کے ساتھ یہ ظاہر کرنا چاہتا ہوں کہ میں مجبوراً اس موشن کو پیش کر رہا ہوں مجھے اس سلسلہ میں بہت افسوس ہے کہ کل جو واقعہ گذرا اسکے نتیجہ کے طور پر (چاہے جذبات کچھ بھی ہوں) ارکان ممبر فرام اپاگوڑہ نے جو الفاظ استعمال کیے ہیں وہ صریحاً ہاؤس کے لیے کنٹمپٹ (Contempt) کا باعث ثابت ہوئے ہیں ۔

شری راج ریڈی کیا اس موشن کو پیش کرتے ہوئے کوئی تقریر ہو رہی ہے یا صرف اسکو پریزنٹ (Present) کیا جا رہا ہے ؟

چیف منسٹر ۔ اسٹیٹمنٹ جو کہ انگریزی میں تھا اصل میں اسکو سنا رہا ہوں

شری کے رام راؤ ۔ آپ جواب نہیں دے رہے ہیں

چیف منسٹر ۔ اسی وجہ سے میں جب تک کہ ہاں نہ کہوں ہے

شری کے رام راؤ ۔ آپ وضاحت فرمائے

چیف منسٹر ۔ یہ شری مرچی پر ہے مجھے کوئی بحث نہیں کرسکتا یہ برم کیا جائے میں جو اسسمنٹ کرنا چاہتا ہوں کروں گا

تو میں یہ کہہ رہا تھا کہ کل ایک وجہ جہاں پر ہو تک رل ممبر نے جہاں پر ایک ایڈجرنمنٹ موشن (Adjournment Motion) پیش کیا اسکی وجہ یہ بتلائی گئی کہ بھونگیر میں تک ٹرسل ل سے کو دہ س نے ارسٹ کرکے ڈٹین (Detain) کیا ہی طرح و ملگند کے ی س آس پر بھی حملہ ہو اس وجہ سے تک ابرسل ممبر نے یہ ایڈجرنمنٹ موشن پیش کیا من الجرنمنٹ موشن کو پیش کرنے والے ممبر کی بات سننے کے بعد و گو س کی طرف سے میرا جواب سننے کے بعد ٹرسل دی اسپیکر نے رولنگ دی کہ یہ (Out of Order) ہے اسلیے اسکی منظوری نہیں دی جاسکتی اس رولنگ کے بعد ممبر موم ناگ سے اس پر بحث اور تبصرہ کرنے کی کوشش کی ٹرسل ممبر و مکند ناد (لیڈر حزب) نے انٹروین (Intervene) کرتے ہوئے کہا کہ کیا سپیکر کی رولنگ کے بعد اس طرح کا عمل جائز ہے ؟ انرسل دی اسپیکر نے ڈر رڈ جبکہ آنرسل ممبر کو مخاطب کیا اسکے باوجود انرسل ممبر مرام اپاگو سے دو نا ہو کر تقریر کرتے اور ایسے خیالات ظاہر کرنے کی کوشش کی اس سلسلہ میں ول سے جو الفاظ کہے ہیں وہ یہ ہیں ۔ اس بارے میں پوری رپورٹ دی جا چکی ہے

شری وی بی راجو ۔ منسٹر اسپیکر آپ کے رولنگ دینے کے بعد

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ آپ کی رولنگ ٹھیک ہے لیکن یہ اہم مسائل ہیں کہ ان پر غور کرنا چاہیے لیکن طریقہ یہ اختیار کیا جا رہا ہے کہ اہم مسائل کو

Mr Speaker Order Order

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ آپ کو سننا چاہیے

Mr Speaker Order Order

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ آپ سننا نہیں چاہتے ہم احتجاج کے طور پر واک اوٹ (Walkout) کرتے ہیں آپ کی رولنگس ہمیشہ پارٹی ان پاور (Party in Power) کے موافق ہوا کرتی ہیں

Mr Speaker Order, Order

سری وی ڈی دیش پانڈے: ہم نے اسی طرح یہ عمل ... سکتے ہیں
اس کے مد نظر رکھتے ہیں یہ کہا گیا

We are not going to tolerate this partiality

یہ الفاظ بالکل کلیر (Clear) ہیں۔ ان الفاظ کے ذریعہ آنریبل ممبر رام ناگور نے آنریبل ڈپٹی اسپیکر پر جو پورے ہاؤس کی ڈگنٹی (Dignity) کے حامل ہیں اور جو پورے ہاؤس کے پرسانی فکیشن (Personification) ہیں ان پر حملہ کیا ہے اور یہ حملہ پرسنل (Personal) ہی نہیں تھا بلکہ کنڈکٹ آف بزنس (Conduct of Business) سے اسکا تعلق تھا اور آنریبل اسپیکر پر یہ الزام لگایا گیا کہ وہ طرفداری کر رہے ہیں۔ پارشیالٹی (Partiality) کا یہ الزام جو آنریبل ممبر رام ناگور نے لگایا ہے وہ قابل اعتراض ہے۔ انہوں نے خود بھی بعد میں اسکو سوچا ہوگا کہ جذبات کے سبب جو الفاظ انکی زبان سے نکل گئے وہ غلط الفاظ تھے۔ اگر میں ان کی طبیعت سے واقف ہوں تو یہ کہونگا کہ انہوں نے اپنے دل میں اسکو محسوس کیا ہوگا۔ چونکہ ہم ایک نئے دور سے گزر رہے ہیں اور ڈیموکریسی کے اصولوں کو لیکر ہم چلنا چاہتے ہیں تو ہم یہ نہیں چاہتے کہ کوئی برا پریسیڈنٹ (Precedent) اس ہاؤس میں قائم کیا جائے جسکی بنا پر یہ سمجھا جائے کہ اس قسم کی حرکتیں یہاں چل سکتی ہیں۔ ہاؤس کو یاد ہوگا کہ پہلے سیشن (Session) میں بھی ایک مرتبہ واک آؤٹ (Walkout) ہوا تھا۔ اگرچہ کہ وہ واک آؤٹ بھی ان کانسٹیٹیوشنل (Unconstitutional) تھا لیکن اس پر میں نے اس وجہ سے ہاؤس کو توجہ نہیں دلائی کہ اسکے اور بھی وجوہات ہوسکتے تھے لیکن کل کا جو واقعہ ہوا اس کے پیش نظر میں نے اسکو پیش کیا ہے۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ اس مسئلہ کو کمیٹی آف پریویلیجز (Committee of Privileges) کے سپرد کیا جائے۔ اسکی اجازت میں ہاؤس سے چاہتا ہوں۔

مسٹر اسپیکر: کیا ہاؤس کی اسبارے میں اجازت ہے؟ کسی کو کوئی آبجکشن (Objection) تو نہیں؟

سری راج ریڈی: اس بارے میں ہم کو عذر ہے

مسٹر اسپیکر: میں اس سلسلہ میں رول نمبر (۳۶) ذیلی کلاز (۲) پڑھکر سناتا ہوں

After the member has asked for leave of the Assembly to raise the question of privilege the Speaker shall ask whether the member has the leave of the Assembly If objection is taken the Speaker shall request those members who are in favour of leave being granted to rise in their seats and if 14 members rise accordingly the Speaker shall intimate that leave is granted If less than 14 members rise the Speaker shall inform the member that he has not the leave of the Assembly

مرس وبا کے عسر ی رسل مسرس ہے مہ ھس ار کا ہ و ی ی مگہ
کھرے ھو ہں اگر ہم مسر سکی نا مدکےلیے کہ ہے سوم ں نو ہو ہ مسالہ
رنوبلحس کمسی کے سپرد کردیا جاے (ھوکہ ہ ہے ر د معہ س لی ہے ہوگیے
لہذا مسسلہ کو رنوبلحس کمسی کے سپرد کرنے کی ہ رب دیکی)

श्री फतहचन्द गांधी—यह जो रूल (१३६) की सब क्लाज २ के तहत जिस मसले को प्रिवि लेजेस कमेटी (Privileges Committee) के सिपुर्द करने की तजवीज हुई है जिस सिलसिले मे मैं यह कहूंगा कि जिस के अलावा हैदराबाद लेजिस्लेटीव असेंबली रूल्स (Hyderabad Legislative Assembly Rules) के रूल नंबर (४८) के तहत फौरी अक्शन भी लिया जा सकता है। जिस दफा के तहत जिस मेम्बर का बिहेवियर (Behaviour) जिस तरह हुआ और जिन्होंने जिस के मुताल्लिक रिग्रट (Regret) का इजहार नहीं किया उसके लिए स्पीकर को दफा ४८ के तहत अमल करने का अख्तियार है। जिस लिये मैं जिस्तेदुआ करूंगा कि जिस पर अमल किया जाय।

مسٹر اسپیکر رول (۴۸) یہ ہے

The Speaker may direct any member who refused to obey his decision or whose conduct is in his opinion grossly disorderly to withdraw immediately from the Assembly and any member so ordered to withdraw shall do so forthwith and shall absent himself during the remainder of the day's meeting

اس رول کے مطب یہ کیا جاسکتا تھا لیکن دوسرے طریقہ ہے خود بخود ایسا ہوگیا ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ اگر ہاوس کے اندر ایک ایم ایل اے دوسرے ایم ایل اے کے متعلق یہ کہ وہ سربر جھوٹ بول رہے ہیں اور جھوٹ کا الزام عائد کرے تو اسکی ریلیف (Relief)حاصل کرنے کا کیا طریقہ ہے ؟ کیونکہ ہرنسل صاحب ممبر نے ایک ایم ایل اے پر یہ الزام لگایا ہے کہ ہوٹلوں اور گھروں سے لاکر گرفتار ہیں کیا جا رہا ہے یہ جھوٹ ہے

مسٹر اسپیکر آپ حیدرآباد لیجسلیٹو اسمبلی رولس (Hyderabad Legislative Assembly Rules) دیکھ لیجیے یا خانگی طور پر مجھ سے پوچھ لیجیے

آر مل صاحب مسٹر گر مجھے اجازت دیجائے تو میں فیکٹس (Facts) بیان کرکے ابھی مطمئن کرنے کےلیے تیار ہوں

Mr Speaker No discussion Please

We shall now take up L A Bill No 21 of 1952 regarding Special Assessments of Land

L A Bill No XXI of 1952 a Bill to Provide for the Levy of Special Assessment on Certain Lands in the State of Hyderabad

کل اسکی لی ریڈنگ حل رھی تھی اور موو (Mover) کی اسے ح ھو رھی
ھی اب فرسٹ ریڈنگ (First reading) کے پرو پوزل (Proposal)
وغیر کے بارے میں بحث ھوگی

سری انامی راؤ مسٹر سپیکر یہ ہو ل

To provide for the levy of special assessments of certain lands in the State of Hyderabad

آج ھاوس کے سامنے پیش کیا گیا اس پر بحث کرنے سے پہلے میں اسٹیٹ ف عکس
اینڈ ریزنس ٹودی بل (Statement of objects and reasons to the Bill)
پڑھکر سنانا چاھتا ھوں تاکہ یہ معلوم ھوسکے کہ یہ بل کیوں لایا گیا ہے اور اسکی
وجوھات جو ہرری تحس کی تا ابرسل حعف منسٹر کی جانب سے بتلائی گئی ھیں وہ ھی
معلوم ھوں و اسٹیٹ منٹ یہ ہے کہ

With the general increase in prices of agricultural commodities assessments now form a much lesser percentage of the yields than in the past A large number of taluqs in the State is due for revision settlements Owing to the difficulties of finding sufficient technical staff necessary for the purpose it has not been possible to undertake a revision of the settlement where it is over due

Having regard to these considerations and in view of the immediate need for revenue to enable the Government to go ahead with the reconstruction schemes it is proposed that special assessments should be levied on the land revenue payable in respect of different classes of lands in the State till resettlement rates of assessment are imposed

اس میں ایک وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ بہت سے تعلقوں میں ریویزن (Revision)
نہیں ھوا ہے اور کچھ ٹیکنیکل اسٹاف کی کمی کی وجہ سے یہ ریویزن ھم پورا نہیں
کرسکے اس وسطے یہ بل یہاں لایا جا رہا ہے اس بل کے پاس ھونے کے بعد ھر
کاشت کار پر ڈرائی لینڈ (Dry land) کےلیے فی روپیہ ایک آنہ اور وٹ
لانڈ (Wet land) کےلیے فی روپیہ دو آنہ ٹیکس کا اسسمنٹ کیا جائیگا
اسکے متعلق میں یہ عرض کرونگا کہ

جو بل ھاوس کے سامنے آیا ہے اس بارے میں پہلے ھمکو اس چیز پر غور کرنا ہے
کہ آیا در اصل ھمارے پاس ایسا اسٹاف نہیں ہے جسکی وجہ سے ھم ریویزن نہیں کرسکتے
جہاںتک مجھے معلومات ھیں میں یہ کہہ سکتا ھوں کہ ھمارے پاس سٹلمنٹ کا اسٹاف ہے
حیدرآباد میں سٹلمنٹ کمشنر (Settlement Commissioner) کا

ہند اس ہے اور ڈپٹی سٹلمنٹ کمشنر کے آفس اورنگ آباد، گلبرگہ اور ورنگل میں ہیں۔ انکے تحت سروے پارٹیاں ہیں۔ اورنگ آباد، بڑ، پربھنی، عثمان آباد، ناندیڑ اور نظام آباد میں ڈسٹرکٹ لینڈ رکارڈس آفس ہیں۔ سروے پارٹی نمبر ۸ نظام آباد میں اور پارٹی نمبر ۹، ۱۱، ۱۲ اورنگ آباد میں کام کرتی ہیں۔ ڈپٹی سٹلمنٹ کمشنر گلبرگہ کے ڈسٹرکٹ لینڈ رکارڈس آفس واقع گلبرگہ، بیدر اور محبوب نگر میں ہیں۔ سروے پارٹی نمبر ۱۳، ۱۴، ۱۶ - گلبرگہ میں اور نمبر ۱۰ محبوب نگر میں کام کر رہی ہیں اور اسسٹنٹ تحصیلدار رکارڈ آف رائٹس پارٹی نمبر ۹ محبوب نگر میں کام کرتا ہے۔ اسی طرح ڈپٹی سٹلمنٹ کمشنر ورنگل کے ڈسٹرکٹ لینڈ رکارڈس آفس ورنگل، حیدرآباد، کریم نگر، عادل آباد، میدک، اور نلگنڈہ میں قائم ہیں۔ ان میں سروے پارٹی نمبر ۲، ۳- ورنگل میں، نمبر ۴ کریم نگر میں اور نمبر ۵، ۶، ۷ حیدرآباد میں کام کرتی ہیں۔

آپ جانتے ہیں کہ اسٹاف نہ ہونے کی وجہ سے ریوژن نہیں کیا جاسکتا۔ یہ ان فگرس اور مضمون کی موجودگی میں جو میں نے پیش کئے ہیں کس حد تک درست ہوسکتا ہے؟ اس طرح آپ میں ریوژن کے ایک غیر صحیح وجہ بتا کر ۱۲ فیصد ٹیکس عائد کرنا چاہتے ہیں۔ میں کہونگا کہ یہ کسی طرح صحیح نہیں ہوسکتا۔ مدراس میسور اور حیدرآباد گورنمنٹ کے ریونیو (Revenue) کا مقابلہ آپ کریں تو آپکو معلوم ہوگا کہ ان میں کسقدر فرق ہے۔ میں آپکے سامنے سنہ ۵۲-۵۲ کے فگرس نہیں رکھ سکتا البتہ سنہ ۵۰-۵۱ کے فگرس آپکے سامنے رکھونگا

زر مالگزاری	حیدرآباد گورنمنٹ بابتہ سنہ ۵۰-۵۱			۵ کروڑ ۵ لاکھ
,,	مدراس	,,	,,	۵ کروڑ ۲۷ لاکھ
,,	بمبئی	,,	,, ,,	۶ کروڑ ۹ لاکھ
,,	مدھیہ پردیش	,,	,,	۲ کروڑ ۸۱ لاکھ
,,	ٹراونکور کوچین	,,	,,	۹۳ لاکھ
,,	میسور	,,	,, ,,	۱ کروڑ ۳۶ لاکھ

ہمارے پاس جو لینڈ ریونیو کاشتکاروں سے وصول کیا جاتا ہے اور مختلف صوبہ جات میں جو وصول کیا جاتا ہے اسکو ملاحظہ فرمائیں تو معلوم ہوگا کہ مدراس اور بمبئی کا لینڈ ریونیو حیدرآباد اسٹیٹ کے لینڈ ریونیو کے مقابلہ میں بہت زیادہ ہے۔ مدراس کا لینڈ ریونیو ۵ کروڑ ۲۷ لاکھ ہے، بمبئی کا ۶ کروڑ ۹ لاکھ ہے، مدھیہ پردیش کا ۲ کروڑ ۸۱ لاکھ ہے اور حیدرآباد کا ۵ کروڑ ۵ لاکھ ہے۔ یہ ایک کھلی ہوئی بات ہے کہ حیدرآباد میں اس وقت جو ریونیو وصول ہوتا ہے وہ بہت زیادہ ہے۔ یہ صرف میرا خیال نہیں ہے بلکہ مسٹر سی۔ وی۔ ایس۔ راؤ نے ان حالات کا اظہار ایک کتابچہ میں کیا ہے جو اسی گورنمنٹ نے چھاپی ہے

سری پھولچند گاندھی ۔ گورنمنٹ سے یہ جاننا چاہتا ہے

سری اناجی راؤ ۔ میں گورنمنٹ سے جاننا چاہتا ہوں کہ یہ جو ایشو (Issue) ہوئی ہے کیا کہ فینانس ڈپارٹمنٹ (Finance Department) کے اکنامک ایڈوائزر (Economic Adviser) گورنمنٹ نے جو رپورٹ دی ہے اس میں ان حالات کا اظہار کیا گیا ہے کہ

The tax burden on the poor classes including agricultural and industrial labourers small scale farmers petty artisans and the low grade staff is fairly high relative to their income The other classes have to bear the burden of excise duties and customs duties and land revenue in the case of farmers In the middle classes certain sections are lightly taxed e g traders and land lords In the upper section the substantial land holding classes escape lightly including the professional classes merchants and industrialists This whole income group is lightly taxed in comparison with similar income groups in the adjacent States

یہاں صرف طور پر کہا گیا ہے کہ غریب کاشتکار اور غریب کسانوں پر زیادہ ٹیکس ہے ۔ بمقابلہ کاشتکار کے انڈسٹریلسٹ (Industrialists) اور مرچنٹس (Merchants) پر کم ٹیکس ہے ۔ اسکے برخلاف ہمسایہ صوبوں میں انڈسٹریلسٹ اور مرچنٹس پر زیادہ ٹیکس ہے ۔ یہاں کی حالت یہ ہے کہ اگریکلچرلسٹ (Agriculturists) پر زیادہ ٹیکس عائد کیا جاتا ہے ۔ کہا یہ جاتا ہے کہ کسانوں اور مزدوروں کی گورنمنٹ ہے لیکن کسان اور مزدور کے فائدہ کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھایا جاتا ۔ زراعتی کاروبار کرنے والوں پر ٹیکس عائد کیے جاتے ہیں ۔ الکشن کے زمانے میں عوام سے جو وعدے کیے گئے ہیں انہیں پورا نہیں کیا گیا اور خاص طور پر جب نظام کے خلاف لوگوں نے نعرہ لگایا تھا تو آپ نے جو وعدہ کیا تھا وہ بھلا دیا گیا ۔ آپ نے یہ بھی وعدہ کیا تھا کہ مالگزاری کم کریں گے ۔ اس وعدہ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے آج مالگزاری میں اضافہ کا بل پیش کیا جا رہا ہے ۔ اور یہ بتایا جا رہا ہے کہ روپیہ کے لیے کافی اسباب نہیں ہے ۔ اسلیے فی روپیہ ۲ آنے ٹیکس لگایا جا رہا ہے ۔ لیکن میں ایک چیز یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جس ۔ معلوم نہیں روپیہ بڑھ کر کے اب ٹیکس لگانا چاہتے ہیں وہاں جب سنہ ۱۳۲۷ ف ۱۳۲۸ ف تا سنہ ۱۳۳ ف میں جب روپیہ ہوا تھا تو اس وقت کیا حالات تھے ؟ اوس وقت کی حالت یہ تھی کہ فرسٹ ورلڈ وار (First World War) ختم ہوئی تھی ۔ پرائسس (Prices) بڑھے ہوئے تھے ۔ بالکل یہی حالت تھی جیسی کہ آج ہے ۔ وار کے ختم ہونے کے بعد پرائسس بڑھ چکے تھے ۔ ہر چیز گراں تھی ۔ ہر کموڈیٹی میں قیمتیں بڑھی ہوئی تھیں ۔ ایسے وقت میں روپیہ ہوا اور مالگزاری عائد کی گئی تھی

اور ان ہی برسوں کو سامنے رکھتے ہوئے مالگزاری عائد کی گئی تھی اسلئے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اوس وقت ریٹس لو (Low) تھے آج حالات اوس وقت سے بہی خراب ہیں اور ہر سال حالات بد سے بدتر ہونے کا اندیشہ کیا جا رہا ہے گذشتہ سال کے فگرس آپکے سامنے رکھوں اور اس سال کے فگرس بھی رکھوں تو آپکو اندازہ ہوگا کہ دن بدن حالات کسقدر خراب ہو رہے ہیں کپاس کی قیمت ۲ سے سو ہوگئی گراونڈ نٹ (Groundnut) کی قیمت ۸ سے ۶ ہوگئی گیہوں کو لیجئے جو ۲ ۴ روپیہ فی پلہ تھی اب ۶ تک پہونچ گئی ہے اس طرح دن بدن بھاو کم ہوتے جا رہے ہیں عام خیال یہ ہے کہ برسوں کے عرصے کا اسٹیج (Stage) ختم ہو چکا ہے اب خیال یہ ہے کہ ہمارے کاشتکار مصیبت میں پھنسے ہوئے ہیں انکے پاس پیسے کی کمی ہوگئی ہے مال رہ گیا ہے مگر خریدار نہیں ہے پیسہ نہ ہونے کی وجہ سے انکی زندگی دشوار ہوگئی ہے ایسے حالات میں اس وقت ریویزن کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ سنہ ۳۲۸ ف میں جب ریویزن ہوا تھا اس وقت جو حالات تھے آج بھی برسوں کا وہی حال ہے جو نرخ کپاس کا اس وقت تھا آج بھی وہی ہے ایسی حالت میں لیبر کی کمی کا بہانہ بناکر یہ کہنا کہ اس وقت ہم ریوزن نہیں کرسکتے لہذا صرف ریونیو کے ۲/۱ روپیہ اضافہ مالگزاری ادا کیجائے کسی طرح مناسب نہیں ہے ممکن ہے اسوقت یہ خیال ہو کہ چونکہ جنگ عظیم کے سال میں نرخ بڑھے ہوئے تھے اسلئے کاشتکاروں نے بہت سا روپیہ پیدا کرکے رکھا ہوگا جہاں برسوں کے اضافے کی وجہ سے روپیہ وہ ضرور پیدا کرسکتے تھے لیکن اب نے نہیں روپیہ پیدا کرنے کا موقع بھی تو نہیں دیا کنٹرول مقرر کردیا گیا دو سال پہلے گورنمنٹ کے سامنے یہ سوال لایا گیا تھا کہ لیوی کے لئے جو نرخ مقرر کیا گیا ہے وہ اتنا کم ہے کہ بجائے فائدہ کے کاشتکاروں کو نقصان ہوتا ہے کیونکہ انہیں جو اخراجات برداشت کرنے پڑتے ہیں وہ بھی پورے طور پر وصول نہیں ہوتے اسطرح وہ نقصان کی وجہ سے معاشی پریشانیوں میں مبتلا ہوتے جا رہے ہیں کسانوں کی حالت گری جا رہی ہے وہ انکو غلہ سمجھکر بھوک کے مارے تڑپ رہے ہیں آپ نے جو کنٹرول کی پابندی لگا دی اوس کو بھی انہوں نے مصیبت سے سہہ لیا آج یہ کہا جا رہا ہے کہ۔

With the general increase in prices of agricultural commodities assessments now form much lesser percentage of the amount than in the past

یہ جو کچھ کہا گیا ہے اسکے متعلق میں صرف اتنا کہونگا کہ یہ صحیح حالت ہے۔ کیونکہ آج کے حالات اور اس وقت کے حالات کو دیکھیں اور صحیح طور پر مقابلہ کریں تو اس طرح نہیں کہا جاسکتا ۱۳۲۸-۲۹ کے متعلق میں زراعتی نرخ اٹھے ہوئے ہیں۔ اس لحاظ سے مالگزاری بھی اضافہ کے ساتھ بدل گئی میں اس بل کو کلاز وائز کلاز

ڈسکشن (Discussion) میں کرونگا لیکن یہ کہونگا کہ اگر ہم اپنے سمیلہ پراونسس کو بھی دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ جہاں کی مدنیاں زیادہ ہیں وہاں بھی لینڈ ریوینیو ہمارے اسٹیٹ کے مقابلہ میں کم ہے لیکن اسکے باوجود ہمارے پاس لینڈ ریوینیو کو مزید بڑھاکر کاشتکاروں کو زیر بار کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے خود فنانس منسٹر رپورٹ میں یہ کہا گیا ہے کہ ہمارے پاس زرعی جائیداد اور لینڈ ٹیکس پر ٹیکس کا بار ان لوگوں کے مقابلہ میں زیادہ ہے جو مالدار ہیں مجھے حکومت سے یہ پوچھنا ہے کہ آپ دوسرے ٹیکسوں کی جانب کیوں غور نہیں کرتے جو بڑے لوگوں پر اور مالدار ہوتے ہیں؟ میں کہونگا کہ آپ کے پاس موٹر وہیکل (Motor Vehicle) پر ٹیکس کم ہے اگر ہم بمبئی اور مدراس میں اس ٹیکس کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ وہاں یہ ٹیکس زیادہ ہے ایسے ہی اور بھی دوسرے ٹیکس ہیں جہاں آپ کو وصول کرنا چاہیے وہاں تو آپ وصول نہیں کرتے لیکن غریبوں اور کاشتکاروں کو دبایا جاتا ہے اسلیے کہ وہ آسانی سے دبتے ہیں آپ کا مقابلہ نہیں کرسکتے اگر مقابلہ کرنا چاہیں تو آپ کی پولیس اور فوج انکا مقابلہ کرنے کے لیے کھڑی ہو جاتی ہے اور انہیں دبا دیا جاتا ہے اسلیے غریبوں کو جس قدر زیادہ ممکن ہو دبایا جاتا ہے کچلا جاتا ہے ان پر مزید ٹیکس عائد کیے جاتے ہیں میں وزیر موصوف سے کہونگا کہ اگر وہ اپنے آپ کو کاشتکاروں اور مزدوروں کی بھلائی چاہنے والے سمجھتے ہیں اور اگر وہ کاشتکاروں اور مزدوروں کے مفادات کا تحفظ کرنا چاہتے ہیں تو اس بل پر زیادہ بہتر ہے پہلے اسکو واپس لے لیں لیکن وہ تو سرمایہ دارانہ طبقے کے مفادات ہی کو ہمیشہ دیکھتے ہیں اگر وہ اس الزام کو جھوٹا ثابت کرنا چاہتے ہیں اور اپنے آپ کو کاشتکاروں کے مفادات کا حامی ثابت کرنا چاہتے ہیں تو میں ان سے یہ کہونگا کہ وہ اپنا بل واپس لے لیں

شری وی ڈی دیشپانڈے مسٹر اسپیکر ہاؤس کے سامنے جو بل اس وقت آیا ہے اسکی مخالفت میں اپنے خیالات ہاؤس کے سامنے پیش کرنے کے لیے میں کھڑا ہوں اس بل کے متعلق میرا پہلا اعتراض یہ ہے کہ ملک یہ امید کر رہا تھا کہ ٹیننسی (Tenancy) کا بل آئیگا تو اس سے کسانوں کو ریلیف (Relief) حاصل ہوگا اور انکی خوب پیداوار بڑھے گی اس اعلان کے لیے بار بار آواز اٹھائی گئی تھی اس کے لیے جو تاریخ مقرر کی گئی تھی وہ بھی گزر رہی ہے لیکن افسوس ہے کہ اس ٹیننسی بل (Tenancy Bill) کی بجائے کسانوں پر مزید ٹیکس عائد کرنے کا بل لایا جاتا ہے یہ بل اسقدر عجلت کے ساتھ دو روز میں ہاؤس کے سامنے پیش کردیا جاتا ہے گویا میں بھی جھٹ جاتا ہے فسٹ ریڈنگ سکنڈ ریڈنگ اور تھرڈ ریڈنگ کے اسٹیجس بھی آ جاتے ہیں اس پر مجھے سخت اعتراض ہے یہ بل اسقدر عجلت کے ساتھ لایا گیا ہے کہ عوام تو عوام اس پر ہم بھی کوئی

پیدا رہے تاکہ ہم نہیں کرسکے ہم اس پر غور نہیں کرسکتے کہ لیکن [illegible] کی حالات میں سلسلہ ہوا اور وہ ٹیکس [illegible] تھا اور لگان میں جو اضافہ کیا جا رہا ہے وہ یا [illegible] ہے یا نہیں اس بل کے ساتھ ہاؤس کے سامنے تمام چیزیں لائی جاکر [illegible] کی جانی چاہیے تھی تاکہ ہم سب کے سب بہتر طور پر صحیح رائے قائم کرسکیں لیکن ایسا نہیں ہوا ہے اسلئے میرا پہلا اعتراض یہ ہے کہ یہ بل بہت عجلت کے ساتھ لایا گیا ہے اس لحاظ سے میں تو وزیر محترم سے کہونگا کہ وہ اس بل کو چند دنوں تک ملتوی رکھیں اس درمیانی عرصہ میں ہم سب اس بل پر اچھی طرح غور کرسکیں گے ہم ملک کی حالت اور ضروریات کو جانتے ہیں لیکن دیکھنا ہے کہ جن لوگوں پر یہ بل اثر انداز ہو رہا ہے ان کا کیا نتیجہ ہوگا میرے وزیر محترم سا بہوں [illegible] خیال ہے کہ عام طور پر ہندوستان میں جو ٹیکس کا طریقہ ہے وہ بنیادی طور پر غلط ہے سرمایہ داروں اور انکم ٹیکس پر جو ٹیکس لگایا جاتا ہے وہ گریڈڈ سسٹم (Graded System) کے تحت ہوتا ہے اور اس کا بار ان پر نہیں پڑتا لیکن کسانوں پر یہ سسٹم نہیں ان پر جو ٹیکس عائد ہوتا ہے وہ انہی کو ادا کرنا پڑتا ہے انگریزوں کے زمانے میں ہم یہ توقع کر رہے تھے کہ ہندوستان ری پبلک (Republic) بننے کے بعد ایسا نہیں رہیگا اور کاشتکار کو سہولت ملیگی لیکن ایسا نہیں ہوا ورنہ حکومت اس بارے میں سوچنے کے لئے تیار ہے مجھے یاد ہے کہ جب دس بیس سال پہلے عوامی جدوجہد جاری تھی اس وقت یہ مانگ کی گئی تھی کہ کسانوں پر جو ٹیکس ہے اس میں ۵۰ فیصد کمی ہونی چاہیے لیکن سنہ ۱۹۳۹ ء میں دوسری جنگ شروع ہوئی اجناس کی قیمتوں میں اضافہ ہوگیا جس کی وجہ سے کسانوں کو خود بخود کسی قدر ریلیف مل گیا اسلئے وہ آواز زیادہ نہیں بڑھائی گئی وہ لینڈ ریونیو برداشت کرتے رہے لیکن اسکے معنی یہ نہیں ہوتے کہ جو تھوڑا سا ریلیف ملا تھا اسکو بھی واپس لے لیا جائے جیسا کہ ایک آنریبل ممبر نے بتایا ہمارے ہاں ٹیکس پہلے ہی سے زیادہ ہیں اگر اس چیز کو پیش نظر رکھا جاتا تو میں سمجھتا ہوں یہ بل نہ آتا لیکن ہم دیکھ رہے ہیں کہ الگ الگ طریقوں سے ایسے بلس (Bills) لانے کی کوشش کی جا رہی ہے دو ایک بل گورنمنٹ کو واپس بھی لینے پڑے جسکے نتیجے کے طور پر وزیر محترم اس طرح کسانوں پر بوجھ ڈال رہے ہیں میں نے کہا ہے کہ کسانوں کو تھوڑا سا ریلیف ملا میرا مطلب یہ تھا کہ قیمتوں میں اضافہ سے چھوٹی آمدنی والے کاشتکاروں کو کوئی فائدہ نہیں ہوا اسلئے کہ وہ جو اناج پیدا کرتے ہیں وہ تو ان ہی کی زندگی کی ضروریات میں ختم ہو جاتا ہے البتہ جن کے پاس سرپلس (Surplus) غلہ تھا ایسے لوگ کچھ فائدہ حاصل کرسکے لیکن ہمیں یہ بھی دھیان میں رکھنا چاہیے کہ اجناس کے ساتھ دوسری اشیا کی قیمتوں میں بھی اضافہ ہوا اور یہ اضافہ اجناس کی قیمتوں میں اضافہ سے دگنا زیادہ ہے اسلئے میں دعوے کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ چھوٹے کسانوں کو کوئی فائدہ نہیں ہوا [illegible]

کے بارے میں بھی و بری طرح بیمار ہوئے ۔ اس لحاظ سے میں یہ کہونگا کہ غریب اور متوسط کسانوں کو غلہ کی قیمتوں میں اضافہ سے کوئی فائدہ نہیں ہوا ہے ۔ اس بل کے اسٹیٹمنٹ آف آبجکٹس اینڈ ریزنس میں کہا گیا ہے کہ

General increase in prices of agricultural commodities assess sments now form a much lesser percentage of the yields than in the past

مگر یہ حقیقت ہے کہ کسانوں کی اکثریت کو اجناس کی قیمتوں میں اضافہ سے کوئی فائدہ نہیں ہوا ہے ۔ اگر آپ اعداد و شمار کو بھی دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ اس اضافہ کے بعد صرف مالدار کسان ہی اپنے قرضے ادا کر سکے ہیں لیکن متوسط اور غریب کسان ابھی تک مقروض ہے اور وہ اس بار سے سبکدوش نہیں ہوا ہے ۔ اس حقیقت کو سامنے نہیں رکھا جاتا ۔ اور فلاٹ (Flat) طور پر تری کے لیے ایک آنہ اور خشکی کے لیے دو آنے فی روپیہ اضافہ کیا جاتا ہے اور اس وجہ سے ہمیں اس بل کو اپوز (Oppose) کرنا پڑتا ہے

دوسری چیز اس بل کے بارے میں مجھے یہ کہنا ہے کہ اس بل میں کوئی گریڈیشن (Gradation) نہیں ہے ۔ یہ نہیں سوچا گیا ہے کہ غریب یا متوسط کاشتکاروں کو اس سے مستثنیٰ کرنے کے لیے کوئی صورت نکالی جائے ۔ میں کہونگا کہ اس بارے میں بھی سوچنا ضروری ہے ۔ یہ مانا کہ میں نے کہا اگر اس کے لیے موقع دیا جائے تو اس پر بھی اچھی طرح سے غور کیا جاسکتا ہے ۔ میں مانتا ہوں کہ آپ کی حکومت کو پیسے کی ضرورت ہے لیکن اس کے لیے دوسرے راستے بھی تو اختیار کیے جاسکتے ہیں ۔ آپ کا قدم اس راستے میں نہیں اٹھا ۔ لیکن غریب کسانوں پر سیلس ٹیکس (Sales Tax) اور اسسمنٹ (Assessment) یہ سب چیزیں لائی جا رہی ہیں ۔ ہاوس کو یہ بتایا گیا ہے کہ اس ٹیکس سے زیادہ سے زیادہ ۲۰ لاکھ روپیہ زائد حاصل ہوگا ۔ لیکن ہاوس کے سامنے رسوم کے سلسلے میں بھی بل آئیگا ۔ آپ معاشوں کو بند کرکے بھی یہ رقم حاصل کرسکتے ہیں ۔ لیکن آپ کو دو چار ہزار منصبداروں کا اتنا خیال ہے کہ انہیں مزید ایک سال تک آپ ہاتھ لگانا نہیں چاہتے ۔ اسکے برخلاف لاکھوں کسانوں کو اس بل کے ذریعہ بیمار کرنے کے لیے گورنری چھوڑ رہے ہیں ۔ اگر ریسٹلمنٹ (Resettlement) ضروری ہی ہے تو یہ بتایا جائے کہ ایک اور بل میں یہ کہا گیا ایک سال کے اندر یہ کام کرلیا جاسکتا ہے کیا اس وقت تک گورنری چھوڑ نہیں سکتے ؟ میں سمجھتا ہوں اس سے وہی چیز ہاوس کے سامنے ظاہر ہوتی ہے جسے ہم بار بار کہتے رہے ہیں یعنی وہی زمینداری ذہنیت وہی فیوڈل ذہنیت (Feudel Mentality) جب فیوڈل کلاس کا سوال آتا ہے تو وہ کسی طرح سے روکا جاسکتا ہے اسکو موقع دیا

جاسکتا ہے لیکن جب غریبوں کا سوال آتا ہے تو اب ایسے ہی روک سکتے۔ سلسلے میں کہونگا کہ اس بل کو ہاوس کے سامنے پیش کرنے میں [illegible] عجلت کی ہے

جب غریبوں کا سوال آتا ہے تو اس وقت اس کا خیال نہیں کیا جاتا بلکہ عجلت کے ساتھ ٹیکسیشن بل (Taxation Bill) لانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ سلسلے میں ہاوس سے روز اپیل کرونگا کہ جیسا کہ وعدہ کیا گیا تھا کسانوں اور مزدوروں کے لیے ہر طرح کی سہولتیں پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ اسلیے میں آنریبل ممبروں سے اپیل کرونگا کہ منصب و رسوم کو ختم کیا جائے کیونکہ اس سے بھی ۳ لاکھ روپیہ کا ریونیو وصول کیا جا سکتا ہے لیکن بجائے اسکے ٹیکسیشن سے کسانوں کو تکلیف دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ سلسلے میں ہاوس سے پرزور اپیل کرونگا کہ اس پر ٹھیک طریقہ سے غور کریں کیونکہ یہ ٹیکسیشن کا مسئلہ ہے جس سے کہ کسانوں کو جائے لفٹ (Lift) دینے کے ان پر اور بھی زیادہ بار بڑھ جائے۔ اسلیے میں پھر ایک مرتبہ ہاوس سے اپیل کرونگا کہ اس ٹیکسیشن بل کو [illegible] جائے تا [illegible] اس پر غور کرنے کے لیے کم سے کم نکسٹ سشن (Next Session) تک پوسٹ پون (Postpone) کیا جائے

శ్రీ [illegible] నరసింగరావు —(ఎల్లెంద)

స్పీకరుగారూ,

[illegible] భూమి మీద అదనపు పన్ను వసూలు చేయుటకు ఒక బిల్లు పెట్టారు [illegible] ఆనరబుల్ చీఫ్‌మినిస్టరు (Hon Chief Minister) గారు [illegible] దురదృష్టమే. ఎందుకంటే చీఫ్‌మినిస్టరుగారు తమ ఉపన్యాసంలో [illegible] రైతాంగానికి ఏమీ చేయలేదని ఒప్పుకొంటూ [illegible] (Session) [illegible] రైతాంగానికి అనుకూ[illegible] ఒక [illegible] అన్నారని చెప్పారు. దానిని ప్రవేశపెట్టి ప్రజాభిప్రాయం తీసుకొనివస్తే [illegible] వారి వాగ్దానము చేశారు. గాని ఇవాళ [illegible] రైతాంగానికి [illegible] చేస్తున్నారో దానిని తలచుకొని [illegible] రైతాంగం [illegible] ఒక [illegible] బిల్లును తెచ్చారు. దీనిని [illegible] ఒక [illegible] (Resettlement) [illegible] రూపాయలకు ౦ [illegible] ౦ [illegible] రూపాయలకు [illegible] ఉన్నారు. దీనిని రైతుమంచికొరకు [illegible] అనుకొంటే [illegible] ఎక్కడ [illegible] ఇంతకంటే [illegible] వాగ్దానము చేసినదేమి

తీర్మానంద్వారా ప్రభుత్వాన్ని కోరడమేమి? ఆ నాడు ప్రభుత్వం విధించిన పన్నులను మినహాయించా, వాటిని తగ్గించాలని కోరడం జరిగింది

మన పరిసర రాష్ట్రాలలో ఎన్నుకుంటూ, మనరాష్ట్రంలోకన్నా ఆ ఉత్పాదనం మీద పన్ను తక్కువ వుండే నైజాం నిరంకుశ ప్రభుత్వంలో జాగీర్దార్లు, జమీందార్లు ప్రజల రక్తాన్ని పీల్చి పన్నులు వసూలుచేసి సిమెంటురోడ్ల (Cement Roads) మీద కార్లలో తిరగడానికి ప్రజాసామాన్యాన్ని దోచుకోవడం జరిగింది ఆ పన్నును ఒక ప్రక్క తగ్గించవలసి యుండగా దానిని ఈ బిల్లుద్వారా ఇంకా హెచ్చించుటకు ప్రయత్నం చేస్తున్నారు

గాంధీ సంవత్సరంలో భారతదేశానికి స్వతంత్రం అనేది ఎప్పుడైతే వచ్చిందని చెప్పబడుతోందో ఆ తరువాత హైదరాబాదు నవాబుగారు కూడా "నేను స్వతంత్రుడిని భారతదేశంలో కలిసిపోవలసిన అవసరంలేదు ఆజాద్‌గా వుంటున్నాను" అని ప్రకటన చేయడం జరిగింది ప్రథమంలో స్టేటుకాంగ్రెసు ఉద్యమాన్ని తీసుకువచ్చినప్పుడు సత్యాగ్రహరూపంలో ఉన్నా కొంత కాలం తరువాత కృత్రిమంగాన్ని ఆ ఉద్యమంలోకి తోసుకు అనేక వాగ్దానాలు చేశారు అప్పుడు వారు చెప్పినదేమంటే, మన రాష్ట్రంలో భూమిశిస్తు పరిసర రాష్ట్రాలలోకంటె హెచ్చుగా ఉన్నది కాబట్టి మీరు పన్నులు నిరాకరించండి, చెల్లించుట మానివేయండి అని, అంతేగాక పన్ను నిరాకరణోద్యమం ప్రారంభించబడువరకు పటేలు పట్వారీలు వసూలు చేసిన పన్నులు మా ఆఫీసులో ఇవ్వాలని కోరింది ఆ విధంగా ఆనాడు లక్షలాది రూపాయలు కాంగ్రెసుకు వచ్చాయి తరువాత ఏ రూపంలోనయితేనేమి, మిలటరీ ప్రభుత్వరూపములో గాని, ఆతరువాత అడ్వైజరీ (Advisory) ప్రభుత్వరూపంలో గాని కాంగ్రెసు ప్రభుత్వం ఏర్పడింది

అయితే కాంగ్రెసు పోరాటం కాలములో ప్రజానీకానికి చేసిన వాగ్దానములేమైనా అమలు జరిపిందా అంటే ఏమీ జరుగలేదు వారు వెనుక చేసిన విమర్శనలు, వాగ్దానాల నమ్మించి శిస్తులు తగ్గించారా అంటే ఏమి తగ్గించడం జరుగ లేదు ప్రజలకు ఏమీ సౌకర్యాలు కల్పించక పోగా వారిని అనేక చిక్కులలో ఇరికించడం వారిని కష్టాలలో ముంచి వేయడం జరిగింది ఇది హైదరాబాదు చరిత్ర గమనించిన వారందరికీ తెలిసిన విషయం ఆ తరువాత మనవద్ద ప్రజాస్వామిక ఎన్నికలు జరిగాయి ప్రజా ప్రభుత్వం అని చెప్పుకొనే ఒక ప్రభుత్వం ఏర్పడింది ఆ విధంగా ఇవాళ ఇక్కడ మనం సమావేశమైనాము అయితే, కాంగ్రెసు ఆనాడు చేసిన వాగ్దానాలను ఇప్పుడు మరచి పోవడానికి కారణం ఏమిటి? ప్రజలను మోసగించి వారి త్యాగాల ఫలితంగా ఈ నాయకులు తాము గద్దెకెక్కుటకు మాత్రమే ఆ రీతిగా వాగ్దానాలు చేశారు ఇప్పుడు నిజంగా వాళ్ళు కష్టసుఖాలను గుర్తించి ఎప్పుడైతే వాగ్దానాలు చేశారో వాటిని నాయకులు దృష్టిలో పెట్టుకోవాలి కాని అట్లు జరుగక పోవడం విచారకరం

ఆంధ్ర మహాసభ శిస్తులు ఎక్కువ ఉన్నాయి కాబట్టి తగ్గించమని కోరడం జరిగింది మనవద్ద పరిసర రాష్ట్రాలలో కన్నా ఎక్కువ పన్నులున్నాయని ఆంధ్ర మహాసభ, కాంగ్రెసు, మహారాష్ట్ర పరిషత్తు, కర్నాటక పరిషత్తు నాయకులు అంగీకరించారు ఇవాళ్ళ కాంగ్రెసు స్వరూపములోనే అమకొండి—ఈ సీటుమీద కూర్చున్నవారు ఆ రోజులలో అనేక మంది దానిని

కొం ఉ వారన్నారు గాని ముఖ్యంగా ఎవరికైతే ఈ ఎంతోంది సాగుచేస్తున్నారో ఉ ల్లో ఆ భూములు తో పోల్చిస్తున్నవారున్నారు ఈ స్థితిలో ఓ ఉం ఈ ప్రశ్న వైశాంగము మీద ఎక్కువ శిస్తు ప్రకారం టపెట రుగోద అని ఎన్ని రూపాయిలు అంతా లేదు న్నా టునార గాని ము పాత వాగ్దానాలు ననుసరించి తక్కువ శిస్తు పా గా ఎ ప్రశ్న ప్రాంతాల ఉన్నను త ం డానికి పేము వ్రు ను ఉ గా ఈఏం గాని దా కొండా ఎ ఎన్ను వం గర నిరంతర లక్ష్యం ల ఆ నిరంతర ప్రభుత్వం నిర్ణయించిన ఎన్ను మలాల దాని ల గస్సిన ంగా ఆ నిరంతర ప్రభుత్వం ఏర్పాటు చేసిన శిస్తు ంచి గా వాకాలో ఉన్నవి కావున పెంచి ములాం చేయుటకున్నామని ఈ నాటు కాంగ్రెసు శ్ర భ్రూమి ఓ లకే రైతాంగానికి ఏ వాగ్దానాలకే చేశారో ఆ వాగ్దానాలు గ దాలక వాంని మోసగించుటకు ఆ వాగ్దానాలు చేశారా అని నేను ప్రభుత్వ ప్రశ్నిస్తున్నాను ముఖ్యంగా రైతులు అక్కర మాంద్యముతో చిక్కు లేని తమ తాము ఉకోలేని స్థితిలో ఉన్నారు అటువంటి వారిమీద ఈ ఎన్ను భారాన్ని ని వాళ్ళ ఈ ధ గా క్రుంగదీస్తున్నా ఇటువంటి బిల్లును ఉపసంహరించుకోవలం గా టండని నె కోరుచున్నా

Shri Sharan Gowda Sir I beg to move that L A Bill No 21 of 1952 moved by the hon Chief Minister be referred to a Select Committee

مسٹر اسپیکر کیا آپ اسٹیٹ موو کررہے ہیں ؟ سٹیٹمنٹ کا بھی موقع نہیں ایا

I did not hear

Shri V D Deshpande As per provision in the Rules he is moving a motion for referring the Bill to a Select Committee

سری شرن گوڑہ ارٹیکل ۶۸ سب کلاز (۲) کے حسب میں سلکٹ کمیٹی کو ریفر کرنے کیلئے موشن موو کررہا ہوں

Mr Speaker That can come up in the Second Reading

شری سری نواس راؤ رام راؤ کھیلکر مسٹر اسپیکر سر یہ چھوٹے سے ٹیکس (Taxation) کے بہت سب دفعا کرانے پر میں سمجھتا ہوں کی بار بار کہتے ہیں جہاں تک ہمیں یاد ہے ان بار بار میں ہوں اد اور دلائل یہ بھی آنریبل ممبر آپ دی اپوزیشن جانتے ہیں کہ خصوصا جنگ کے دوران میں ٹیکس کی سب بہت رگی بعض اشیا کی قیمت بڑھا دی گئی ہوگی ورنہ یہ جانتے ہیں یہ ابتدا

کی نہیں رہ جانے کی وجہ سے کسانوں کو جو نقصان ملا ہے ... لی ممبرس نے دی
دوستوں نے بھی یہ نہیں کہا کہ ٹیکس رہانا ہی نہ چاہئے بلکہ یہ کہتے ہیں کہ درست
ہونا چاہئے کیونکہ سامنے یہ بندوبست کے ٹکنکل اسٹاف کی کمی بھی بیان کی ہے میں یہ
کہنا چاہتا ہوں کہ گرانٹ ہند یا ڈسٹرکٹس وغیرہ ملاحظہ فرمائے تو معلوم ہوتا
کہ سلسلے میں کسی نا روان کام کی بھی ہیں ... یہ بھی معلوم ہو کہ ان کے
پاس اسٹاف کم ہے جس کی وجہ سے بندوبست کا کام جلد ختم نہ ہو سکا اگر اسٹاف کافی ہوتا
تو یہ کام بہت جلد ہوسکتا تھا جیسا کہ کل کہا گیا میں سمجھتا ہوں کہ یہ آپ کو معلوم
ہونا چاہئے

سری وی ڈی دیشپانڈے [illegible] کے کیا معنی ؟

شری شری نواس راؤ رام راؤ اکھیلکر ([illegible]) میں یہ عرض کررہا تھا کہ جن
دوستوں نے اپوزیشن کی جانب سے تقاریر کیں انہوں نے کہا کہ سیٹلمنٹ کا جو ٹکنکل
اسٹاف ہے اس میں کمی نہیں ہے لیکن میں کہونگا کہ اگر صدر اور ڈائرکٹر سی رپورٹ میں
سیٹلمنٹ ڈپارٹمنٹ کے کام کو دیکھنے کی تکلیف گوارا کرتے تو معلوم ہوتا کہ جاگیرات
کے انضمام کے بعد سے وہاں کے [illegible] کا سیٹلمنٹ کیا جارہا ہے کیونکہ اس رقبہ کا بہت
بڑا حصہ غیر مسلمہ (Unsettled) تھا ہم ہی لوگوں نے جاگیرات کے علاقہ
کا بندوبست کرنے کیلئے کہا تھا اور اب [illegible] کیا جارہا ہے رپورٹ سے یہ بھی
چلتا ہے کہ اس کام کی ابھی تکمیل بھی نہیں ہوئی ہے اس لحاظ سے اسٹاف کی جو کمی
محسوس کی جارہی ہے وہ جاگیری علاقہ کے آنے کی وجہ سے محسوس کی جارہی ہے

دوسری طرف یہ کہا جاتا ہے کہ اس حکومت نے ٹیکس رہانے کا ہی کام کیا ہے
میں یہ بتلا دینا چاہتا ہوں کہ ایک آدھ اور دو نئے ٹیکس ضرور بڑھائے گئے ہیں لیکن
بعض معاملات پر حکومت کی طرف سے علی الحساب [illegible] معافی بھی دی گئی ہے
اسلئے میں کہونگا کہ جس طرح ٹیکسس کی طرف اقدام کیا گیا ہے اسطرح معافی کی طرف
بھی دو سال پہلے ہی سے اقدام کیا گیا ہے میرے دوستوں کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ
ہر مسئلہ کے دو پہلو ہوتے ہیں اور ان دونوں پہلوؤں پر ہمیں غور کرنا چاہئے

مسٹر اسپیکر اب چار بجے ہیں ہم ساڑھے چار بجے تک ملتوی ہوتے ہیں

(The House then adjourned for recess till Half Past Four of the Clock)

The House re assembled after Recess at forty Minutes Past Four of the Clock

[*Mr Speaker* in the Chair]

Mr Speaker Shri Shrinivasrao Ekhelikar

سری‌سری واس راؤ اکھیلکر مسٹر سپیکر میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ

میری سرٹن گوڑہ ما سب ف ارڈر سر (Point of order Sir) میں آپکی توجہ سکشن ۸۶ کے کلاز (۲) کی طرف مبذول کرنا چاہتا ہوں

Rule 86 (2)

Any member may make a motion as aforesaid by way of amendment

So I want to move a motion in the form of an amendment that the Bill be referred to a Select Committee

مسٹر اسپیکر سکشن (۸۶) کا مکھ حرف یہی ہے کہ

after a Bill has been read for the first time

لیکن ابھی ہماری فرسٹ ریڈنگ ختم نہیں ہوئی ابھی ہاؤس نے اسکی منظوری نہیں دی کہ وہ ختم ہوچکی ہے تو اسکے بعد امنڈمنٹ کا اسٹیج آئیگا

شری اودھو راؤ پاٹل مسٹر سپیکر میرا یہ کہنا ہے کہ

مسٹر اسپیکر میں نے یہی وضاحت ختم نہیں کی فرسٹ ریڈنگ ابھی ختم نہیں ہوئی صرف منسٹر صاحب نے اپنے طور پر پروپوزل کی وضاحت کی ہے

It has been introduced and also the motion for the first reading has been adopted After the consent of the House has been given for the second reading then these amendments are moved

سری وی ڈی دیشپانڈے سکشن (۸۶) میں یہ کہا گیا ہے کہ

' the member in charge may make one of the following motions in regard to the Bill namely —

(*a*) that it be read a second time that is before reading a second time the select committee stage comes

It need not be moved for a second reading before this motion can come

Mr Speaker After the first reading is over then it says

that it be read a second time - or
that it be referred to a Select Committee - or

that it be circulated for the purpose of eliciting public opinion thereon

(2) Any member may make a motion as aforesaid by way of amendment

Shri Srinivasrao may continue

شری سری نواس راؤ کہلنکر: مسٹر سپیکر سر میں یہ عرض کررہا تھا کہ حکومت جب ضرورت محسوس کرتی ہے اس وقت رعایا کو رعایت بھی دی ہے اور جب کبھی حالات کا تقاضا ہوتا ہے اور کسانوں کو سہولت حاصل ہوئی ہے تب ان پر ٹیکس بھی لگایا جاتا ہے مثلاً دو سال پہلے حکومت نے اگری رعایا کو ۹ آنہ کی معافی دی ہے اب جب کہ زبوں ہو کر ایک زمانہ گزر گیا حالات بدل گئے قیمتیں بدل گئیں پہلے جو جیز ۸ روپیہ میں ملتی تھی اب وہ ۲۰ روپیہ میں ملتی ہے اور جب کہ ٹیکسیکل سات دیگر زمینات میں گھٹا ہوا ہے تو ان صورتوں میں ٹیکس میں جب اضافہ کیا جاتا ہے تو کونسی غیر معمولی نا انصافی ہوئی ہے؟ اس دوران میں کسانوں کو ریلیف (Relief) بھی ملی ہے اگر حکومت کا مقصد صرف ٹیکس عائد کرنا ہی ہوتا تو دوسرے کے دوسرے ۹۸ تعلقوں میں اسی طریقہ سے ٹیکس عائد کیا جاتا لیکن حکومت نے ایسا نہیں کیا بلکہ جہاں بندوبست نہیں ہو اور جہاں مالگزاری ڈیو (Due) ہے وہاں اس طریقہ سے ٹیکس عائد کیا جارہا ہے جہاں آمدنی میں ۲۰۰ فیصد اضافہ ہوا ہے وہاں ٹیکس ۸ یا دو آنہ کے حساب سے ٹیکس میں اضافہ کیا جارہا ہے جو اوس آمدنی کے مقابلہ میں بہت کم ہے اور اسمیں کسی قسم کی کوئی نا انصافی نہیں ہورہی ہے یہ کہنا کہ حکومت اس طرح کے بل لائی ہے اور دوسرے قسم کے بل نہیں لائی صحیح نہیں ہے کل ہی اس کے ساتھ ساتھ رسوم کی موقوفی کا بل بھی ٹیکس کے لیے لایا جا چکا ہے ایسی صورت میں یہ کہنا کہ گورنمنٹ صرف ٹیکس کے ہی بل لائی ہے اور دوسرے بل نہیں لائی صحیح نہیں ہے جہاں کہیں بعض کسانوں کا نام آتا ہے کہا جاتا ہے کہ اسپر کوئی ٹیکس نہیں ہونا چاہیے جو ٹیکس کے احساس کی طاقت رکھتی ہو جو اسمیں اضافہ ہوا ہو جو بار زرعی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہو لیکن کہا جاتا ہے کہ اسپر ٹیکس نہیں بڑھانا چاہیے ان صاحب میں ایسے دلائل بھی پیش نہیں کیے گئے ہیں جن سے معلوم ہوسکے کہ جو ٹیکس اضافہ کیا جارہا ہے وہ کیوں کر نا انصافی پر مبنی ہے صورت یہ کہ گری زمینه دیوانی میں شامل ہوجانے کی وجہ سے سارا اسٹاف وہاں گھٹا ہوا ہے الاٹمنٹ سیس رپورٹ سنہ ۱۹۵۰ء میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ مستقبل میں کمی کا ساقط ہو گیا ہے اس کے پیش نظر اگر ٹیکس جو عائد کیا جارہا ہے وہ کسی وجہ سے کسانوں کے حق میں نا انصافی نہیں ہے

شری مہراج سنگھ رنگی: مسٹر اسپیکر اس معاملہ میں جو تقاریر ہوئیں ہیں مجھے ایسی ضرورت سے سابق میں قسم کے اعتراضات کیے گئے ہیں پہلا اعتراض یہ کیا گیا

ہے کہ غور کرنے کے لئے زیادہ وقت نہیں دیا گیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ اعتراض اس لئے صحیح نہیں ہے کہ جو ترمیمات ابھی کی گئی ہیں وہ کافی غور و خوض کے بعد کی گئی ہیں۔ دوسرا اعتراض یہ کیا گیا ہے کہ زر رن کے لئے بندوبست کے عمل کے نہ ہونے کا جو عذر کیا گیا ہے وہ غلط ہے۔ فرض کیجئے کہ زر رن ... جو ... رہا ہے یہ کیا جائے کہ زر رن کیا جائے اور زر رن کے بعد مالگزاری وہی عائد کی جائے جو اب عملاً سکس عائد کی جا رہی ہے تو ان دونوں صورتوں میں فرق کیا ہوسکتا ہے؟ یہ کہنا کہ بندوبست کے بعد جو محاصل عائد کئے جائیں وہ قبول کرسکیں گے اور اس وقت جو سکس لگایا جا رہا ہے وہ ظلم ہو رہا ہے تو یہ کوئی ٹھیک بات نہ ہوگی۔

میرا اعتراض یہ کیا گیا ہے کہ اس سکس سے کسانوں پر ظلم ہوگا جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے یہ سوال پیدا نہیں ہوتا۔ اس وقت ہمارے سامنے جو بل ہے اس کا تعلق پوری ریاست سے متعلق نہیں بلکہ یہ صرف ان علاقوں سے متعلق ہے جن کا زر رن ہوکر ۲ سال ہوچکے ہیں۔ رہا یہ سوال کہ زر رن ایک ساتھ کیوں نہیں ہو تو اس کے متعلق میں یہ عرض کروں گا کہ زر رن پوری ریاست میں ایک ساتھ ہو جائے یہ کوئی ضروری بات نہیں ہے۔ بہت سے علاقے ہیں جہاں زر رن نہیں ہوا ان میں وہی شرح عائد کردی گئی ہے یہ علاقے ہیں کہ ان میں زر رن نہیں ہوسکا ... ان پر ... اضافہ کیا جا رہا ہے۔ یہ پوچھا جاتا ہے کہ اگر شہد داران بندوبست زر رن کے بعد وہی دوبارہ مقرر کریں جو پہلے ادا کیا جاتا تھا تو کیا یہ زائد وصول شدہ سکس واپس کردیا جائیگا؟ میں اس بحث میں کوئی تک نہیں پاتا۔ یہ ایک ایسی حقیقی چیز ہے جو اپوزیشن ہی کی جانب سے کہی جا سکتی ہے اور میں یہ کہوں گا کہ ان کو ایسا کہنے کا حق بھی حاصل ہے۔

میں عرض کروں گا کہ آج کل کسانوں کی حالت ایسی خراب نہیں ہے جیسے کہ بعض آنریبل ممبرس نے بیان کی ہے۔ وہ اس قابل ہیں کہ جو معمولی سا اضافہ کیا جا رہا ہے اسکو آسانی کے ساتھ برداشت کرلیں۔ اسکے ساتھ ساتھ اس بل میں ایک روشن پہلو بھی ہے وہ یہ کہ جو جاگیری علاقے اس کے تحت آسکیں انکا بھی زر رن کیا جائیگا۔ ان جاگیری علاقوں میں بمقابلہ علاقہ خالصہ کے بہت زیادہ زر مالگزاری لیا جاتا ہے تھا لیکن اب جب جاگیری علاقوں کا زر رن کیا جائیگا ان پر اسی شرح سے محصول عائد ہوگا جو خالصہ کے علاقوں میں ہے۔ اس لحاظ سے میں سمجھتا ہوں کہ وہ علاقے اب جو محاصل ادا کر رہے ہیں اس سے بھی بہت کم انہیں ادا کرنا پڑے۔ اسلئے جاگیری علاقوں کے کاشتکاروں کو اس سے بہت فائدہ ہوگا کیونکہ خالصہ کے جیسے قواعد کے مطابق انکے شرح مقرر کئے جائیں گے اور اسکے لحاظ سے یہ عام اضافہ سکس جو تجویز کیا گیا ہے عائد کیا جائیگا۔ اگر ان امور کو ملحوظ رکھا جاتا تو میں سمجھتا ہوں کہ اپوزیشن کی جانب سے ایک جو ترمیم کی گئی ہیں انکی ضرورت گوارا نہ کی جاتی۔ اور حکومت پر جو اعتراضات کئے گئے ہیں انکی نوبت نہ آتی

ان چند الفاظ کے ساتھ میں اس بل کی جو پیش کیا گیا ہے تائید کرتا ہوں

شری وینکٹ راؤ مسٹر اسپیکر جب یہ بل پیش ہوا تو یہ خیال ہوتا تھا کہ یہ بل جلد سے جلد پاس ہوگا لیکن ہمارے دوستوں کی تقریروں کے سننے سے معلوم ہوا کہ بہت سے ایسے سوالات اٹھائے گئے ہیں جو اپوزیشن کی طرف سے اور کچھ نہیں کہے جاسکے تو اس سے زیادہ نہیں کوئی ثبوت نہیں دکھا سکتی ہیں میں اس کو مانتا ہوں کہ اپوزیشن کا فرض ہے کہ وہ اپوز (Oppose) کرے اپوزیشن پارلیمنٹری خصوصیات میں داخل ہے لیکن گورنمنٹ کی ہر پالیسی کو اپوزیشن صرف (Offensive) سمجھتی ہے اور ڈیفنس (Defence) ضروری سمجھتی ہے جس طرح گورنمنٹ ریسپانسبل (Responsible) ہوتی ہے ویسے ہی اپوزیشن بھی ذمہ دار یعنی ریسپانسبل ہوتی ہے کیونکہ کسی وجہ سے حکومت حکومت چلانے کے قابل نہ رہے اگر وہ حکومت نہ چلائے تو حکومت چلانے کی ذمہ داری اپوزیشن پر عائد ہوتی ہے اسلئے اپوزیشن کو ریسپانسبل ہونا چاہیے اور وہ اس قابل ہونا چاہیے کہ اگر گورنمنٹ حکومت نہ چلاسکے تو حکومت کی باگ ڈور اپنے ہاتھ میں لے سکے اس لحاظ سے اپوزیشن بہت ذمہ دار ہو اتنا عرض کرتے ہوئے میں اصلی مقصد کی طرف آتا ہوں کہا گیا کہ اس بل کو انکم ٹیکس بیسس پر آنا چاہیے یہ ضرور ایک علحدہ مسئلہ ہوسکتا ہے لیکن لینڈ ریوینیو پر غور کرنا ایک جنرل مسئلہ ہے یہ تو مانی ہوئی بات ہے کہ نہ معلوم کس زمانہ قدیم سے زمین پر ٹیکس عائد کیا جا رہا ہے ارتھ شاستر (अर्थ शास्त्र) میں لکھا ہے کہ زمین کی اپج کا ( ) حصہ راجہ کو ملنا چاہیے یہ اصول نہ صرف راجاؤں اور بادشاہوں کے زمانے میں مسلمہ رہا ہے بلکہ انگریزوں کے زمانے میں بھی رہا ہے یہ سسٹم جو زمانہ نامعلوم سے چندرگپت اور اشوک کے زمانے سے چلا آرہا ہے اسکو بدل دینا مشکل ہے

ٹیکس جو عائد کیا جاتا ہے وہ کسانوں پر عائد نہیں کیا جاتا بلکہ زمین پر عائد کیا جاتا ہے ہمارے پاس حیدرآباد اسٹیٹ میں رعیت واری سسٹم ہے یہی یہاں کا سیٹلمنٹ سسٹم (Settlement System) ہے ہر تیس سال کے بعد دورہ کیا جا کر اگر گورنمنٹ دھارا بڑھائے تو یہ درست سمجھا جاتا ہے یہ حکومت کے فنڈامنٹل رائٹس (Fundamental Rights) ہیں کہ وہ دھارا جات میں اضافہ کرے اراضی پر کسان کے حالات کو دیکھتے ہوئے ۶۶ فیصد سے فیصد تک دھارا بڑھایا جاسکتا ہے یہ تصور صحیح نہیں ہے کہ کسان یا کاشتکار پر ٹیکس عائد کیا جا رہا ہے ٹیکس تو زمین پر عائد کیا جاتا ہے البتہ اس کے لیے بعض چیزیں دیکھی جاسکتی ہیں وہ یہ کہ ریلوے اسٹیشن اور مارکٹ قریب ہیں یا نہیں زمین کی

حالات دیکھی جا سکتی ہیں کہ یہ اس قسم کی ہے جس طرح اور بھی موسمی حالات وغیرہ ا
باتوں کا لحاظ کرتے ہوئے حاصل کیا جاتا ہے ہیں

اب ان خاص علاقوں کی حد تک جو کیا گیا ہے اضافہ کرنا مقصود ہے۔ ان علاقوں کے ریونیو کا دھارا ۳۰ - ۲۰ سال سے ہی رکھا گیا ہے کیونکہ مقررہ مدت کو جس میں سٹلمنٹ ریوژن ہوتا ہے سٹلمنٹ ایر بک (Settlement year Book) میں مانا گیا ہے جیسا کہ آنربل منسٹر نے خود کہا ہے ان علاقوں کی مدت مقررہ تیس برس کو گزر کر بعض صورتوں میں پانچ دس برس زائد بھی ہو چکے ہیں کیونکہ سنہ ۱۹۰۲ سے سنہ ۱۹۲۰ اور ۱۹۲۵ میں سٹلمنٹ کا ریوژن ہوا اوس وقت کے حالات کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ اس وقت قیمتیں کیا تھیں اور اب کیا ہیں۔ اسسمنٹ کو دھارا بڑھانے کا اسی صورت میں اختیار ہے جب کہ کاشتکار اپنی فصل کی وجہ سے زیادہ روپیہ کما رہا ہے۔ اسسمنٹ کو اس خیال کے تحت کہ اب کسان کو روپیہ زیادہ مل رہا ہے دھارا بڑھانے کا اختیار ہے البتہ اگر زمین کا دام بھی (Valuation) مارکیٹ کی قربت یا ریلوے لائن کی قربت کی وجہ سے بڑھ گیا ہے تو وہ دھارا بڑھا سکتی ہے۔ اس لحاظ سے اسسٹ کو اختیار ہے کہ وہ اپنا حصہ بڑھائے۔ اس اختیار کو استعمال کرنے کے لیے اگر سٹلمنٹ ریوژن کیا جائے تو اس کے لیے وقت اور اسباب کی ضرورت ہے۔ ہر تعلقہ میں ریوژن کرنے کے لیے دو تین برس درکار ہوں گے۔ گورنمنٹ کے پاس ریوژن کے لیے کافی اسٹاف نہیں ہیں۔ اس کے لیے اخراجات بھی زیادہ ہوں گے۔ ایسی تجویز پیش کی گئی ہے کہ اس طرح کا ٹیکس عائد کیا جائے۔ گورنمنٹ کی اس تجویز کا خیر مقدم کرنا چاہیے۔ ری سٹلمنٹ کے لیے بھی دس میں گورنمنٹ کو اس کام کے لیے کئی آفیسروں کی ضرورت ہوگی۔ ممکن ہے اس کام کے لیے دو، تین بلکہ دس برس کا بھی وقت لگ جائے۔ ان اسٹاف اور افسروں کے لیے ظاہر ہے کہ اخراجات میں اضافہ ہوگا۔ اس کے بجائے گورنمنٹ تری کے لیے فی روپیہ ایک آنہ اور خشکی کے لیے دو آنے اضافہ کرنا چاہتی ہے۔ فرض کیجئے اگر تری زمین کا دھارا اوسطاً دس روپے ہو تو اب دس روپے پر دس آنے بڑھیں گے۔ میں یہ کہوں گا کہ جس وقت یہ دس روپے دھارا قائم ہوا ہے اس وقت دھان کی قیمت (۵) روپیہ کھنڈی تھی۔ آج اسکی کنٹرول قیمت (۱۰) روپے ہے۔ اس اعتبار سے اگر ہم دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ گورنمنٹ دس روپے پر جو دس آنے بڑھانا چاہتی ہے وہ پیداوار کی قیمت کے لحاظ سے کوئی زیادہ نہیں۔ خشکی اراضیات پر دو آنے فی روپیہ اضافہ کی تجویز ہے۔ ری سٹلمنٹ میں سرکار ۲۰ فیصد تک اضافہ کرسکے گی۔ چاہے وہ تعلقہ اندول ہو یا محبوب آباد۔ کلم ہو یا کہیں ہر تعلقہ پر ۲۵ فیصد گورنمنٹ اضافہ حاصل کرسکے گی۔ اس وقت عارضی طور پر خشکی ریونیو پر ۱۲½ فیصد اور تری ریونیو پر ۶¼ فیصد گورنمنٹ ٹیکس بڑھانا چاہتی ہے۔ اصلی لوگوں (Ability to Pay) کا سوال حل نہیں ہوتا کہ

ہائی پرائس (High Prices) کی وجہ سے کاشتکاروں میں جو اس کو رد سب
ہوسکتا ہے کہ ... میں نے ... کو میں کہا کہ کانگریسی ممبروں نے ... وعدہ
کیا تھا کہ دھان کے معاف کردیئے ... کی دھاریں اور ناوُلی دھاروں کے
خلاف کانگریس نے ایجیٹیشن (Agitation) کیا تھا کانگریس نے زور
ناوُلی دھاروں کو ... دھاروں میں بدلا ہے ... ہوئے ہیں اور بھی کئی ...
ہوں ... کو ... کے ... دیے گئے ... طرح کانگریس
کرتا کہ ... ہوں کی انکوں کو ... کہ
کانگریس کہیے صرف وہی ہو کہ ... کے ویلفیر (Welfare) کے لیے
... دیکھی ... میں ... ہیں ... ہے
ہیں ... ویز اینڈ مینس (Ways and Means) کے لیے ظاہر ہے کہ
... کا سوال ہے ... کہتے ہیں کہ ... کنزیومر
(Producer) پروڈیوسر ... (Consumer)
پر آتا ہے ... پروڈیوسر پر ہی ٹیکس لگایا جاتا ہے اور کنزیومر ... نہ لگایا جائے
کس پر لگایا جاتا ہے؟ دنیا میں یہ دو ہی تو حصے ہیں پروڈیوسر اور کنزیومر دونوں
ٹیکس ... کس پر ہو یہ غور طلب ہے اگر ... کو دیکھیں تو
... لحاظ سے نہیں ... ہے ... کے لحاظ سے بھی صحیح ہے ... ہیں
ہے ... کے لحاظ سے بھی ضروری ہے گورنمنٹ کے ... میں
... ہیں جس کے لیے انکم (Income) کی ضرورت ہے ان
ضروریات کو دور کرنے کے لیے ٹیکس عائد کرنا ضروری ہے ان تمام امور کے مد نظر یہ
جو ... دی گئی ہے وہ جسٹی فائی ایبل (Justifiable) ہے

శ్రీ T. వెంకయ్య—(మధిర)

మిస్టర్ స్పీకర్ సర్

ప్రభుత్వం ఇందులో ... కోసం ఇప్పుడు ఉన్న శిస్తును ఇంకా అధికంగా పెంచాలని చెప్పి ఇప్పుడు ప్రవేశపెట్టిన బిల్లును నేను పూర్తిగా వ్యతిరేకిస్తున్నాను. కారణం ఏమంటే ఇప్పుడు మన రాష్ట్రంలో ఉన్న శిస్తును మద్రాసు రాష్ట్రంలో పోల్చి చూస్తే ఎన్నో రెట్లు అధికంగా ఉన్నట్లు తెలుస్తుంది. తరి భూములు మద్రాసు రాష్ట్రంలో ఎన్నైతే సాగవుతున్నాయో వాటిమీద ఎకరం ౧ కి రు. [illegible] మొదలు రు. ౧౦ వరకు శిస్తు ఉంది. అయితే నీటి తీరువ మెట్టలైతే [illegible] ఉంది. ఇదే మన స్టేటు [illegible] ప్రాంతములో మాగాణీ భూమికి ఎకరానికి రు. ౧౦ మొదలు ౧౫ రు. వరకు శిస్తు ఉంది. ఇందులో మెరక శిస్తు, ఎక్కువ శిస్తు అనే విచక్షణ లేకుండా ఎంతో కాలం నుంచి వసూలు చేస్తున్నారు. దీనిలో నుంచి తగ్గించిందేమీ లేదు. ఆ శిస్తు అలాగే ఉంది. ఇంత శిస్తుమీద ఇంకా శిస్తు పెరగలేదని అన్నింటికీ ధరలు పెరిగినవి రైతు ఎందుకూడా పెంచినదే అంటున్నారు. ఒక కేవలం ధరలను రైతుల ఎందుకు పెరిగింది పెరిగినది తెలుసుకోవాలంటే రైతుల స్థితి ఈనాడు ఎలా ఉన్నదీ గ్రామాలకు వెళ్లితే తెలుస్తుంది

ఎక్కడైనా జాగీర్దారులు ఒహిందారులు ఎంత పెరిగిందేమో గాని మామూలు రైతాంగం స్థితి చాలా హీనంగా ఉంది ధాన్యం ధర పెరిగిన మాట నిజమే దానితో బాటు రైతుకు కావలసిన నిత్యావసర వస్తువుల ధర అనేక రెట్లు పెరిగింది రైతుకు కావలసిన అవసర వస్తువులు ఎరిక రాట్, పెరిగిన ధరకు బ్లాకు మార్కెట్టులో (Black Market) కొంటున్నప్పు ప్రభుత్వం రైతు దగ్గర ఎ. పి. ఎ ధరకు ధాన్యం తీసుకొంటోంది ఆ ప్రకారం కంట్రోలు ధరలకు రైతుకు కావలసిన ఎరిదయును (Supply) సప్లయి చేయగలిగితే ఒప్పుదలే సంతోషము లేదా కాకుండా రైతులకు కావలసిన నిత్య జీవిత అవసర వస్తువులు సప్లయి చేయుటేక పోవుట వలన రైతు బ్లాక్ మార్కెట్టులో గాని సప్లయి పొందుతున్నారు ఈనాళ్ల టైముమంచి రైతులు ఋణగ్రస్తులై పోతున్నారు ఈనాళ్ల టైములో (Time) గ్రామాలకు గ్రామాలలో కలవెట్టు ఐతేనాయి ఎసేక గ్రామాలు కొల్లగొట్టారు ఆ లర్వాత నుంచి రైతులు సేటికలిగి సప్లయాయ స్థితిలో ఉన్నారు కొలకోవలేక పోతున్నారు ఈ స్థితిలో బందోబస్తు చేయబడిన గ్రామాల్లో శిస్తులు పెంచాలని అంటున్నారు ఎక్కువ శిస్తులు ఉన్న వాటిని తగ్గించడానికి ఆలోచిస్తున్నారా అని అడుగుతున్నాను ఈనాడు అగ్రహారాలు ఇనాంలు కొనుడున్నాయి అక్కడ భూముల స్థితి ఎవ్వారికి గాని రైతులకు గాని తెలియదు ఈ పేరుకు ఇంత శిస్తు అని తెల్చి పేపి గోళ్ళు ఊడగొట్టి వసూలు చేస్తున్నారు అలాంటి ఎక్కువ శిస్తు వసూలు చేయకుండా న్యాయంగా ఆయకట్టు నిర్ణయించిన తరువాత శిస్తును వసూలు చేయాలని స్టే ఆర్డర్ (Stay Order) ఇచ్చి ఆ ప్రాంతాల్లో శిస్తును ఎందుకు అప్పు చేయరు? అనేక మంది జాగీర్దార్ల పాట్టానుకు పారిపోయారు వారు మధిర తాలూకాలో ఎకరానికి ౫, ౬ రూ లాగా పెట్టి శిస్తు వసూలు చేశారు వాటిని తరువాత మన ప్రభుత్వం స్వాధీనం చేసుకొని ఆ విధంగానే శిస్తులు వసూలు చేస్తున్నారు మన ప్రభుత్వం కూడా—ఆ జాగీర్దార్ల వసూలు చేసిన శిస్తునే ఇప్పుడు మామూలుగాని వసూలు చేస్తున్నారంటే, వాటిని గురించి ఏమి సమాధానం చెబుతారు? అసలు ఈ బందోబస్తుకు వసూలు చేస్తున్నారా? ఎక్కడో కొన్ని తాలూకాలలో తక్కువ శిస్తు ఉన్నదని చెప్పి రైతు స్థితి బాగుపడిందని ఎక్కువ శిస్తు వసూలు చేయాలంటున్నారు గాని నిత్య అవసర వస్తువులకు ధరలు కూడా పెరిగాయి కాబట్టి ఎక్కువ శిస్తు వసూలు చేయడం పొరపాటు రైతులు ఇప్పుడు ఎక్కువ శిస్తును ఇవ్వగలిగే స్థితిలో లేరు

కాబట్టి బందోబస్తు జరిగినప్పుడంటా శిస్తులు పెరుగుట అనేది చూస్తున్నాము గాని బందోబస్తు వల్ల శిస్తులు తగ్గినవి అన్నమాట ఎప్పుడూ లేదు ఈ బందోబస్తు గురించి శిస్తులు పెంచడం సరియైన పద్ధతి కాదు శిస్తులు సరిహద్దు ప్రాంతంలో ఉన్న వాటికి అనుగుణ్యంగా తగ్గించినట్లయితే ఈనాడు ప్రజా ప్రభుత్వం వచ్చి ప్రజలను ఉద్ధరించింది అని అనుకొనే అవకాశం ఇచ్చిన వారగుదురు కేవలం పూర్వాకాలం నాటి పన్నులు వేశారు, ఆ పన్నులు వేశారు, ఈ పన్నులు వేశారా అనేది ప్రచారం చేస్తున్నారనేది ఈ ప్రజా ప్రభుత్వం తెలుసుకోవాలి

شری عبد الرحمن - مسٹر اسپیکر سر - مجھے حیرت ہوئی کہ کس طرح یہ بل ایوان میں لانے کا خیال کیا گیا - جب کہ ابھی ہے کانگریس سے حال ہی میں جنرل الکشن

ہی سا سان ساری دو ... ون کی حوری رکھی تھی اس ون کی حوری سے کسانوں کو توقع تھی کہ اب ہماری مشکلات و دقتیں دور ہوجائنگی ہمیں سہولتیں بہم ہوجائیں گی ہم نے لیے خوشحال زندگی کی کوشش کی جا سکی لیکن مجھے یہ کہتے ہوئے افسوس ہوتا ہے کہ ان ہی کسانوں کے لئے ... ان ہی کے ووٹوں سے حکومت ... بنے کے بعد ان ہی سے ... اس طرح کھلی دشمنی کی جا رہی ہے میں اسکو دشمنی کیوں نہ ... ہی معقول کہ رہی ہے حکومت پیش کر رہی ہے ... ہیں میں ... ہیں میں خود کانگریس کا منشور (Manifest) ... کے سامنے ... حکومت جماعت سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا ... میں عوام سے یہ وعدہ کیا تھا کہ اس طرح تمہاری مالگزاری میں اضافہ کرکے تم کو برباد کیا جائیگا کیا ... کے ... وعدے تھے کہ نئی دنوں میں اسطرح ... کیا جائیگا ؟ میں ... منسٹر سے جو یہاں سے مال کے بھی منسٹر ہیں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا ان کے پاس کسانوں کے متعلق سے ہزاروں ... کی کارروائیاں نہیں ہیں ؟ کیا ... ہی کے علم سے ہر روز کسانوں کی جائیداد ... ضبط اور قرق نہیں ہوئی ہیں ؟ کیا اس کے باوجود بھی ... مزید ٹکس ادا کرنے کیلئے آمادہ ہوگئے ؟ اگر ان سب کا جواب ... میں ہے تو ... سب کا ... بل کسطرح حق بجانب ہوگا ؟ اس بل کو پاس کرکے ... ان کو مزید مصائب میں مبتلا کرنا چاہتے ہیں ہم نظام کے مخالف ہیں وہ نظام جس کا وجود بھی ہم دیکھنا نہیں چاہتے اس نے ... سلور جوبلی کے موقع پر کسانوں سے جسقدر بقایہ سنہ ۱۳۴۶ ف تک وصول طلب تھے معاف کردئے یہ اس جاگیری دور کا واقعہ ہے اس جاگیردار ... علحضرت کا واقعہ ہے جسکی ہم سب مخالفت کرتے ہیں وہ شخص جسے ... ہم ... کہنا ... پسند نہیں کرتے ... میں یہ جذبہ تھا کہ انہوں نے سنہ ۱۳۴۶ ف تک جسے بھی بقایہ تھے اپنی سلور جوبلی کی خوشی میں معاف کردئے

مگر افسوس ہے کہ آج عوامی حکومت کا دعوی کرنے والے بجائے اسکے کہ عوام کی خوشحالی کے سامان مہیا کریں انکو تباہ کرنے کیلئے ٹکس کے بل پیش کیے جاتے ہیں اور پوری قوت کے ساتھ انکی تائید کیجاتی ہے مخالفت کرنے والے معزز ممبران نے ایک کوئی ٹھوس بات نہیں بتائی ... تائید وہ سکتے تا پھر ڈ ریڈنگ کے وقت ... لیکن محض تائید کرنا ہے ... تائید کررہے ہیں جاگیری موضعات کو جسکا کہ بندوبست نہیں کیا گیا نہیں ... رکھا گیا ہے اب تک تو جاگیری اور خالصہ کی زمینات کا جو زر مالگزاری تھا اس سے کئی گنا زیادہ مالگزاری وصول کیجاتی تھی یہ انکی خوش قسمتی تھی کہ ... جاگیردار ... نظام ختم ہوا لیکن ابھی وہ اس سے ... نہیں ... تھے کہ ہماری عوامی حکومت ان پر ٹکس کا بوجھ ڈال رہی ہے ... علاقوں کے ... ہونے والے ہیں ... کم از کم ... کے بعد اب اس بل کو لائیں ... اب وہاں کے عوام سے یہ کہہ دیں کہ ہم آپ پر یہ ٹکس عاید کرنے والے ہیں اور ان ہی بلس کو

آب نا دمو ا ں جے و سکے وو گرسو حوں س ی ح س
حاس نو س سمجھوکا ہ ل س ھی فال عر ے و کہی می ما ل کی
عاصہ مہی ک گ ہ ک ں دو س ہے صرف دو کھاں ر ے ے سلے حد کے
وسطے س ل کوحمے ک ے و س جے کیوکہ س ل ہ بالحصوص ں ے س
بسانوں ترنا ے کی کہ و عمل مدد ے

श्री शिवाजी मुक्ताजी पानसबळ (भाजएगाम) —अध्यक्ष महाराज सर्वात मालेली वाढ भरून काढण्यासाठी कर बसविणे योग्य आहे यासंबंधी माझा विरोध नाही सब त झालेली वाढ भरून काढण्यासाठी मार्ग आहेत पण या मार्गांचा योग्यतेच्या दृष्टीने विचार होणे जरूरी आहे या दृष्टीने सर्वांत झालेली वाढ कोणत्या कारणाने झाली आहे याचा विचार केला तर अनावश्यक बाजारावर जो अयोग्य प्रकारे खर्च होत आहे तो कमी करून यथारी सूट आपल्याला भरून काढता येईल या उपायाकडेहि थोडे लक्ष देणे जरूरी आहे कोठे तरी अपव्यय वाढ होणे जरूर आहे ही गोष्ट खरी आहे परंतु याकरिता गरीब शतकऱ्यावर अशा प्रकारे टॅक्स बसविणे केव्हाहि योग्य होणार नाही वास्तविक पाहता जनतेच्या हिताच्या दृष्टीने विचार केला तर हे योग्य होणार नाही सर्वांत यथारी सूट भरून काढण्यासाठी हाऊसमध्ये फाकत अक बिल आणण्यात आले आहे हे बिल देशमुख आणि देशपांडे लोकांना सरकारतर्फे जी रक्कम दरवर्षी रसूम म्हणून दिली जाते ती बंद करण्यासंबंधाचे आहे या बिलाच्या अमेंडमेंटसहि आलेल्या आहेत त्यापैकी अका अमेंडमेंटमध्ये असेहि सुचविण्यात आले आहे की देशपांडे व देशमुख यांच्याच बरोबर मनसबदार व जाहगीरदाराना सरकारतर्फे मिळणारे रसूम बंद करण्यात आले तर सरकारच्या उत्पन्नात कोट्यावधीची वाढ होईल आणि सर्वांची तोंड मिळवणी करण्याकरिता वेगवेगळे कर लावण्याची आवश्यकता पडणार नाही हा प्रश्न सध्या जरी बाजूला ठेवला तरी सध्याच्या टॅक्समुळे शतकऱ्यावर करवाढीचा बोजा किती पडेल याचा आपण विचार केला पाहिजे

असे सांगण्यात येते की गेल्या तीस वर्षांत कराचे रिसेटलमेंट (Resettlement) झालेले नाही व शतकऱ्याचे अत्यंत भाव गेल्या महायुद्धापासून वाढलेले आहेत तेव्हा आता शतकऱ्यावर वतदारा वाढविला तरी त्याच्यावर अन्याय होणार नाही पूर्वीपेक्षा काहीसे अधिक शतकऱ्याचे उत्पन्न वाढले आहे ही गोष्ट खरी आहे पण असा विचार करताना हे पाहिले पाहिजे की कोणत्या शतकऱ्याचे उत्पन्न भरोभर वाढले आहे आपणास असे दिसून येईल की व मोठमोठे जमीनदार शतकरी आहेत ज्यांच्याजवळ हजारो अकर जमीन आहे त्याचे उत्पन्न वाढले असेल पण सर्वसाधारण शतकऱ्याचे उत्पन्न फारसे वाढले नाही तेव्हा असा हा टॅक्स बसवताना याहि दृष्टीने विचार केला पाहिजे

शतकऱ्या शतकऱ्याबद्दल बळाच्या बार पौंड असल्या तर ती सबंध पोतपाकडून जमीन काम घडते अस नाही तो तीतच पोतपाकडून फक्त काम घडील व बाकी अक जोडी राहून ठेवील त्या जोडीला तो चारचा डाळू पिशू पाळून तयार करील असे तो का करतो ? तर त्याला असे वाटत असते की माझ्या बळाच्यासाठी बळाचा उपयोग करील त्याची ही जोडी फार कामाची

असते त्याचीशिवा तो अधिक काम पण देत नाही असा शतकरी आपल्या मजुरांच्या बाबतीत विचार करतो तसाच सरकार ते का विचार करू नये? आज शतकरी घाम गाळून करतो आणि त्याच्या मेहनतीवर आपण जगत आहोत तेव्हा शतकऱ्याची परिस्थिति सुधारण्याकरिता आपण अधिक श्रम न करावयाला नको का? आपला शतकरी उत्तरोत्तर बलवान व सुखी झाला पाहिजे सध्या आपल्या येथील शतकऱ्याची आर्थिक स्थिति फार खालावली आहे हे सत्य आहे त्याची स्थिति सुधारली तरच देशाची स्थिति सुधारेल हे आपण लक्षात ठेवले पाहिजे या दृष्टीने आपण या मुद्द्याकडे पाहिले तर मला असे म्हणावयाचे आहे की गेल्या काही वर्षांपासून शतकऱ्याला अल्पसात वाढ झाली हे खरे आहे आपल्या शतकऱ्याची ही जोडी आताकोठ थोडी धष्टपुष्ट झाली आहे आणि आता कोठे तिच्यात अंगावर थोडे मास आले आहे का लगेच त्याच्या मागे लागता? राष्ट्र या स्थ ना सुखान ते सुखान राहिले तर आपला देश सुखी होईल त्याच्या सुखातच तुमचे सुख आहे आज आपल्या देशात अन्नधान्य वाढविण्याची मोहीम सुरू आहे पण तिला मिळावे तसे मिळ नाही कारण त्यात शतकऱ्याचे मिळावे तसे सहकार्य मिळत नाही ते जर सहकार्य असले तर त्यामळ सुमच्याच देशाचे कल्याण आहे असे असताना तुम्ही त्याच्यावर ज्यास्त कर का लावता? अ पन्नास पणारी तूट भरून काढण्यासाठी त्यांच्यावर अशा प्रकारे कर न लादले तर नाही का चालणार? अ पन्नास भर टाकण्यासाठी अन्य मार्ग नाही का शोधता येणार? मी म्हणतो की राष्ट्रावर की त्याना सुखाने

दुसरी गोष्ट मला अशी सांगावयाची आहे की शतकऱ्याचे अल्पसे पूर्वीपेक्षा वाढले आहे ही गोष्ट खरी आहे पण त्याचबरोबर त्याच्या खर्चातहि पूर्वीपेक्षा वाढ झाली आहे हे विसरून चालणार नाही त्याना आपल्या गरजा भागविण्यासाठी पूर्वीपेक्षा जास्त पैसा खर्च करावा लागतो केवळ शतकऱ्याचेच अत्पन्न वाढले आहे असे नाही तर व्यापारी व कारखानदार याचेहि अत्पन्न पूर्वीपेक्षा आज कितीतरी अधिक वाढलेले आहे शतकऱ्याच्या पेक्षा याचेच अत्पन्न अधिक प्रमाणात वाढले आहे तेव्हा शतकऱ्यावर अधिक कर न लावता मोठमोठ्या व्यापारी व कारखानदार यांच्यावर अधिक कर लावण्यास काय हरकत आहे? माझ्या या म्हणण्याचा शतकऱ्याची जोडी राबून ठेवून तुम्ही दुसऱ्यावर कर लादा अशीअडचणीच्या वेळी तुम्हाला या शतकऱ्याच्या जोडीचा उपयोग होईल शतकऱ्याचे अत्पन्न वाढले आहे तर वाढू द्या त्याना त्याचा फायदा मिळू द्या त्यांच्यावर अशा प्रकारे अधिक कर लादू नका

त्याप्रमाणे तुम्ही शतसारा वाढविला आहा आणि त्याचे जे प्रमाण रुपयाला एक आणा आणि रुपयाला दोन आणे ठेवण्याचा तुमचा विचार आहे त्याच प्रमाणात सर्वांचे अत्पन्न वाढलेले नाही तुम्ही हा शतसारा रुपयाला एक आणा व दोन आणे सरकार वसूल करण्यासंबंधी हे बिल आणले आहे अशा प्रकारे जर कर बसविला तर त्यामळे लहान शतकऱ्यावर या तुमच्या कायद्याने अन्याय होणार आहे खरे पाहता व्यापारी व कारखानदार याचे अत्पन्न गेल्या काही वर्षांत फार वाढले आहे सरकारला कर बरोबर आपले अत्पन्न वाढवावयाचे असेल तर या मोठमोठ्या व्यापाऱ्यावर व कारखानदारावर अधिक कर लावला पाहिजे पण या दृष्टीने मात्र सरकार विचार करीत नाही

L A B ll No XXI of 1952
a Bill to prov de for tl e Levy
of Special Assessment on certau
lands u tl e State of Hyderabad

आम्हाला असं सांगण्यात येते की यापूर्वी जमीनीचे रिसेटलमेंट झालेले नाही आणि पूर्वीच्या रिसेटलमेंटच्या वेळी जो दरसारा घातला होता तोच आजहि चालू आहे पण आज दर वाढविण्याचे अपत्र कारण आहे म्हणून आम्ही हा ज्यादा कर शतकऱ्यावर लादीत आहेत आणि म्हणून शतकऱ्यावर यामुळे कोणत्याहि प्रकारचा अन्याय होत नाही या बिलाच्या बाजूने बोलताना असे सांगण्यात आले की विसर प्रांतात तर हा कर २४ टक्क्यांनी वाढला आहे पण आम्ही येथे केवळ साडेबारा टक्के दर वाढविण्याचा विचार करीत आहोत हा विचार तर ठीक आहे हा टॅक्स बसविण्याला विरोध नसता तर मग तो २४ टक्के असावा की साडेबारा टक्के असावा हा प्रश्न येऊ शकला असता पण आमचे म्हणणे असे आहे की हा टॅक्स मळ्यातच बसविण्याची काय जरूर आहे माझे स्पष्ट मत आहे की हा टॅक्स बसविण्याची काही जरूरी नाही तेव्हा तो २४ टक्के असावा की साडेबारा टक्के असावा हा प्रश्न येथे येत नाही

तिसरा मुद्दा मला जो मांडावयाचा आहे तो असा की जमीनीचे रिसेटलमेंट झाले नाही हा दोष सरकारचा आहे तेव्हा सरकारने जमीनीचे रिसेटलमेंट लौकर करून घ्यावे पाहिजे तेव्हा आवश्यक ती चौकशी करून सरकारने हे काम लौकर संपवावे पण असे न करता रिसेटलमेंट झाले नाही म्हणून शतकऱ्यावर कर लादणे हा अन्याय होय

आता आपल्या पुढे जो प्रश्न आहे तो रिसेटलमेंटच्या पद्धतीचा आहे हे रिसेटलमेंट ठरविताना प्रथम जमीनीची प्रतवारी ठरविली जाते आणि त्याप्रमाणे दरसारा आकारण्यात येतो काही जातीच्या प्रतवारी पाहिल्या म्हणजे वाढते तर काहींची कमी होते या प्रतवारीचा विचार करून जसा दरसारा वाढविला किंवा घटविला जातो पण या वेळी आपण या प्रतवारीचा विचार न करता सरसकट रुपयाला एक आणा व दोन आणे असा कर वाढवत आहोत यामुळे ज्यांची प्रतवारी घटते आहे त्यांच्यावर अन्याय होईल व ज्यांची प्रतवारी वाढली आहे त्यांच्याकडून योग्य प्रमाणात सरकारला दरसारा मिळणार नाही ही प्रतवारी ओढे नाले व पाण्याच्यामुळे वाढत अथवा कमी होत असते या दृष्टीने प्रथम रिसेटलमेंट करणेच योग्य होईल आणि ते करण्याची आज फार आवश्यकता आहे रिसेटलमेंट करून घेण्याकडे सरकारने आधी लक्ष दिले पाहिजे

आणखी एक उदाहरण मला सांगण्यात आले ते मला फार विचारार्ह वाटते असे सांग्यात आले की आपल्याच्या वेळी दरसाराचा चतुर्थांश दरसारा घेण्यात येत असे ठीक आहे पण त्या वेळच्या शेतकऱ्याची स्थिति आजच्या शेतकऱ्याच्या स्थितीपेक्षा फार भिन्न होती त्याच्यावर बाकी तगादा करणार कोणी नसे त्यावेळचा शेतकरी अधिक सुखी होता दुसरी गोष्ट अशी की ज्याच्या वेळी जेव्हा भूतपाची एक चतुर्थांश कर घेण्यात येत असे तेव्हा आजच्या सेल्स टॅक्स वगैरे सारखे अन्यकर शेतकऱ्यावर द्यावे लागत नव्हते आजच्या शेतकऱ्याला दरसाराच्या व्यतिरिक्त अनेक कर द्यावे लागतात आजच्या सारखे कर त्यावेळी नव्हते तेव्हा आजच्या विशिष्ट परिस्थितीचा आपण विचार केला पाहिजे औरंगजेबाच्या वेळी तर मापेक्षा देखील ज्यास्त कर होते आणि जनतेत ते दिलेहि आहेत पण या ठिकाणी एक गोष्ट ध्यानात ठेवली

पाहिजे की पूर्वीच्या काळी राजा व प्रजा यांचे हितसंबंध भिन्न भिन्न होते पण आता लोकशाही सरकार आले आहे व त्या दृष्टीने जनतेचे व सरकार हितसंबंध अन्योन्य झाले आहेत

मला स्पष्टीकरण सांगावयाचे आहे की जी गोष्ट घातकऱ्यांच्या दृष्टीने हिताची आहे तीच आपण केंव्हा पाहिजे घातकऱ्यांच्या बाबतीत करडी नजर ठेवू नका अभ्यासाचे सुचनांत जर भर घालावयाची असेल तर दुसऱ्या लोकांवर कर बसवा पण घातकऱ्यांवर आक्रमण करू नका म्हणून आपल्या सभेची ठोस मिळवणी होईल इतके बोलून मी आपले भाषण संपवितो

(اس موقعہ پر کئی آنریبل ممبرس تقریر کرنا چاہتے تھے)

مسٹر اسپیکر اب دیکھنا ہے کہ تقریر کرنے کیلئے سب لوگوں کو موقع دیا جا سکے اسلئے میں سمجھتا ہوں کہ ٹائم لمٹ (Time limit) رکھا جائے تاکہ سکے بعد میں صرف ... آنریبل ممبرس کو چانس دونگا کہ وہ صرف ... منٹ تک تقریر کریں

مسٹر کے کٹارام ریڈی پہلے تو ٹائم لمٹ نہیں رکھی گئی تھی

مسٹر اسپیکر اب تک جو مباحث ہوئے ہیں ان میں بہت سے پوائنٹس (Points) پر ڈسکشن ہوچکا ہے

مسٹر بی ڈی دیشمکھ اسپیکر سر مجھے یہ استدعا کرنا ہے کہ یہ بہت ہی اہم مسئلہ ہے اور اس پر آنریبل ممبرس اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہتے ہیں اسلئے اگر ٹائم لمٹ کا سوال پہلے ہی طے کیا جاتا تو آنریبل ممبرس اپنی تقریر مختصر کرسکتے تھے

مسٹر اسپیکر ہر ایک ممبر بولنا چاہے تو یہ ناممکن ہے اور میں نہیں چاہتا کہ کہیں ٹائم لمٹ رکھنا ہی پڑیگا

مسٹر اناسو راؤ گوانے میں سمجھتا ہوں کہ آج جو ممبر بولنے والے ہیں وہ کل کے مقابلہ میں کم وقت میں اور مختصر بولیں گے کیونکہ ڈسکشن ساڑھے دس بجے سے شروع ہوا ہے

مسٹر اسپیکر میں سمجھتا ہوں کہ ڈسکشن کا وقت ختم کرنے سے بہتر ہے کہ ممبر کیلئے وقت دیا جائے

مسٹر اناسو راؤ گوانے یہ ٹیکس کا بل ہے اسلئے اسکی بہت اہمیت ہے

مسٹر اسپیکر جتنے بھی پوائنٹس ہیں وہ پیش کیجئے

مسٹر بی ڈی دیشمکھ ہر شخص اپنی تقریر میں اس امر کی کوشش کریگا کہ دوبارہ پوائنٹس نہ دہرائے جائیں

میں یہ تقریر شروع کرنے سے پہلے یہ سمجھ رہا ہوں کہ ڈپٹی اسپیکر صاحب نے میری استدعا کو منظور فرمالیا ہے۔ اسلیے میں ہاؤس کے سامنے اپنی مختصر سی تقریر میں ان تمام پوائنٹس کو لانا چاہتا ہوں جو کہ اس بل سے متعلق ہیں۔ آنریبل ممبرس آف دی ٹریژری بنچس (Hon ble Members of the Treasury benches) نے اس بل کی تائید کرتے ہوئے یہ کہا کہ اپوزیشن کی طرف سے کوئی خاص اعتراض نہیں ہیں جسکا کہ اندازہ انکی تقریر سے کیا جاسکتا ہے۔ میں آنریبل ممبرس کے اس شبہ کو رفع کرنے کیلیے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جو بھی تقریریں اس جانب سے ہوئیں ان میں آنریبل ممبرس نے بنیادی طور پر کسانوں پر ٹیکس عائد کرنے کی مخالفت کی ہے۔ اسلیے میں ہاؤس پر یہ واضح کردینا چاہتا ہوں کہ جو بل لایا جارہا ہے اسکی بنیادی طور پر مخالفت کرنے کیلیے میں آج ہاؤس میں کھڑا ہوں۔ اصل چیز یہ ہے کہ جو لگان عائد کیا گیا وہ ہمارے اڈجوائننگ پراونسس (Adjoining Provinces) (بمبئی اور مدراس میں) کے مقابلہ میں زیادہ ہے۔ اس بارے میں ایک آنریبل ممبر نے فگرس وغیرہ کا بھی حوالہ دیا ہے۔ ہم بھی اس کو ایک زمانہ سے محسوس کرتے آئے ہیں کہ یہ زیادہ ہے۔ خاصکر اس زمانہ میں بھی جبکہ ہم جد و جہد کررہے تھے یہ محسوس کیا گیا تھا کہ لگان کو کم سے کم ۲۵ فیصد گھٹادیا جائے۔ اگر ابھی ہم ۲۵ فیصد کی کمی نہیں کرسکتے تو کیا ہاؤس اس بل پر متفق ہوسکتا ہے جبکہ اسمیں ہم مزید ساڑھے بارہ فیصد کا اضافہ کررہے ہیں ؟ اگر ہم اس پر سنجیدگی سے غور کریں تو میں نہیں سمجھتا کہ ٹریژری بنچس سے ہم متفق ہوسکیں گے۔ اسلیے میں ٹریژری بنچس سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا دستور میں بھی یہ چیز نہیں بتلائی گئی ہے کہ یہاں کے کسانوں کی مالی حالت جب ابتر ہے ؟ کیا [illegible] یہ محسوس نہیں کرتے کہ ہندوستان میں زیادہ غلہ اگایا جانا چاہیے اور کیا اس مقصد کو پورا کرنے کیلئے وہ کسانوں کو ریلیف دینا نہیں چاہیے ؟ لیکن یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ ریلیف میں اضافہ تو نہیں ہو رہا ہے بلکہ اس ٹیکس سے ان کسانوں پر ضرب کاری پڑ رہی ہے۔ انکی مالی حالت کو بہتر بنانا چاہیے ہیں اور یہ محسوس کرتے ہیں کہ آج بھی ہندوستان کا کسان مقروض ہے اسکی حالت بہت ابتر ہے۔ اسلیے حکومت جو پلانس (Plans) بنارہی ہے اس میں زرعی پہلو کو اہمیت دیجاتی ہے اس میں مختلف زرعی [illegible] فراہم کیے جاتے ہیں اور زرعی آلات وغیرہ کی فراہمی کا انتظام کیا جاتا ہے۔ جب یہ ساری چیزیں [illegible] کی طرح عیاں ہیں تو میں نہیں سمجھتا کہ ساڑھے بارہ فیصد کا ٹیکس کیونکر عائد کیا جارہا ہے ؟ میں یہ بھی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ حیدرآباد کا ایک بہت بڑا ایریا (Area) جاگیرات میں تھا۔ آج اس کا بھی ریونیو (Revenue) وصول کیا جارہا ہے لیکن وہاں کے غریب کسانوں کی شنوائی نہیں ہو رہی ہے۔ کئی سال سے ان جاگیرات کے کسانوں سے زیادہ مالگزاری وصول کی جارہی ہے۔ اور اب ایک سال کا بھی عرصہ نہیں ملنے پاتا تھا کہ حکومت پھر ساڑھے بارہ فیصد کا اضافہ کرنا چاہتی ہے۔ میں

پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا جناب کے کسانوں کی حالت کے سامنے ہیں جس سے کہ
معاوضہ کے طور پر دینا ہو دو کروڑ روپیہ وصول طلب ہے ؟ اگر ایسے حالات ہیں تو
ان کی روزی میں کیا یہ موزوں ہے کہ مزید ٹیکس ان پر عائد کیا جائے ؟ یہ کہا گیا کہ
جاگیرداری کے زمانے میں کسانوں کو کافی فائدہ ہوا ہے میں کہوں گا کہ وقت کے اندر
کو فائدہ نہیں ہوا اگر فائدہ ہوا ہے تو وہ صرف بڑے کاشتکاروں اور جاگیرداروں کو
ہوا ہے لیکن عام طور پر کسانوں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا کیونکہ اس زمانہ میں بھی
کسان کو لاگت زرعی اور ملکی روزمرہ ضروریات زندگی پورا کرنے کے لیے کافی نسبۃ میں
ملتا تھا لہذا حسب عمومی بازیچہ فیصد کے ٹیکس سے ۹۹ فیصد کسان متاثر ہوں گے
علاوہ ان کسانوں کی موجودہ پریشانیوں میں اس ٹیکس سے اور بھی اضافہ ہوگا اور وہ
اپنے پیشہ سے مایوس ہو کر اور بھی لاپرواہی کریں گے تب ہم سمجھ سکتے ہیں کہ جب
کسان مایوس ہو جائیں گے تو غذائی اجناس کی کیا حالت ہوگی اور گرو مور فوڈ کیمپین
(Grow more food campaign) کا کیا حشر ہوگا

زرعی سیٹلمنٹ خواہ کوئی بھی ہو مگر یہ کہ ری سیٹلمنٹ (Resettlement)
کا اصول یہ ہے کہ جس کی جو قدرتی پیداوار ہوتی ہے اس پر لگان عائد کیا جاتا ہے
ہم بھی اس اصول کو مانتے ہیں لیکن آج اگر ہم ٹیکس (Statistics)
دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ ہندوستان کی زمین کی قوت پیداوار بڑھی نہیں بلکہ گھٹی ہے
انڈین کونسل آف اگریکلچر کی جانب سے جو سروے کرائے گئے ہیں اور اسکی وضاحت
کی گئی ہے کہ ہماری زمین کی قوت پیداوار گھٹی ہے اور اس کمی کو پورا کرنے کے لیے
کام اختیار کیا گیا ہے زمین کی قوت پیداوار گھٹنے کی وجہ یہ بھی ہے کہ جو کھاد کہ
زمین کو ملنا چاہیے وہ نہیں ملی کیونکہ ہمارے کسانوں میں اتنی سکت نہیں ہے کہ
زمین کو کھاد دے سکیں اور دوسرے ناگہانی آفتیں یہ ہیں کہ بارش وقت پر نہیں
ہو رہی ہے اور دن بدن قحط ہو رہے ہیں چنانچہ اس سال بھی بارش کی حالت نازک
ہے اور نہیں معلوم کہ آئندہ آنے والی فصلوں پر اس کا کیا اثر پڑنے والا ہے اسلیے
حالات بہتر ہوئے ہیں یہ کہنے کی جرات نہیں کی جاسکتی یہ کہا گیا کہ قدیم بادشاہوں
مثلاً چند گپت موریا اور مغل بادشاہوں کے زمانے میں زر لگان ایک چوتھائی لیا جاتا
تھا ہو سکتا ہے کہ وہ اس زمانے کے لحاظ سے موزوں ہو لیکن آج کسان کی حالت بدل
گئی ہے اور سماج کا جو اسٹرکچر (Structure) پہلے تھا وہ اب نہیں ہے
پہلے فیوڈل ازم (Feudalism) تھا سماجی ڈھانچہ تھا ان حالات
میں تو اب لگان لینا نہیں چاہیے اور یہ میں سمجھتا ہوں کہ انڈین سمر کی اسی
رائے ہوگی کیونکہ آج سماج کے اسٹرکچر کے ساتھ ساتھ ہر چیز بدل گئی ہے اور ہم
اسکو نئے زاویہ نگاہ سے اور نئے سوروپ ([illegible]) میں دیکھ رہے ہیں
ہم جانتے ہیں کہ ہندوستان کے مسائل میں سب سے اہم مسئلہ زرعی مسئلہ اور کسانوں کا

مطلب ہے اس اضافہ سے جو دوسرے ٹیکس عائد کررہے ہیں اس کا بڑی وجہ سامنے آ رہا ہے۔ ان حالات میں جو ہم منظور کررہے ہیں کسانوں پر بہت ہی بوجھ پڑتا ہے اسی حالات میں یہ جو ٹیکس لگا رہے ہیں کسان کو بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے یہ کہا گیا ہے کہ بجٹ کے خسارہ کو دور کرنے کے لیے یہ ٹیکس لایا جارہا ہے اور اس سے آمدنی میں ۲۰ لاکھ کا اضافہ ہوگا لیکن اس خسارہ کو اب دوسری طرح سے بھی پورا کر سکتے ہیں ان حالات میں میں سمجھتا ہوں کہ یہ جو اس ہاوس کے سامنے آرہا ہے نامناسب ہے میں امید کرتا ہوں کہ نرمل ممبرس موجودہ حالات کی مناسبت کرتے ہوئے اس کی مخالفت کریں گے۔

శ్రీ ఎ. శ్రీరామారెడ్డి—(తెలుగు)

ప్రత్యేక అంచనా

హైదరాబాద్ రాష్ట్రములో 1952 సం॥ 21వ శాసనమును గురించి

شری ششی دھراؤ واگھمارے ہندی میں بولے۔

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی یہ جو ٹیکس کے متعلق ہمارے سامنے آیا ہے اوسکے متعلق میں یہ کہونگا کہ پہلے ہم رام راج کا خواب دیکھتے تھے جب رام راج میں گاندھی جی ہوں تو پھر رام راج قائم ہوا جب رام جی اس کے لیے جلے گئے تب پھر راجہ ہوئے جس راج کو جنتا نہیں چاہتی تھی وہ اس پر جبرا لادا گیا اس وقت جو راجہ تھے۔

اسپیکر ۔ کیا یہ راماین کا سرمن (Sermon) دیا جا رہا ہے؟

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی میں اسوک کی کہانی سے نہیں پڑھ کر ہے میں کوئی کہانی نہیں سنا رہا ہوں مثال دے رہا ہوں ۔ جب رام جی باس کے لیے جلے گئے تو پھر راج قائم ہوا ۔ وہاں پر ٹیکس وصول کرنے کی ضرورت ہوئی اس وقت بھرت راجہ نے آکر کہا کہ آپ کو کونسی فصل چاہیے اوپر کی فصل چاہیے یا نیچے کی؟ راجہ نے کہا کہ ہم کو اوپر کی فصل چاہیے بھرت نے اسکو منظور کرنا جب فصل کا وقت آیا تو تمام کسانوں نے ابتدا ہی زمینوں میں مونگ پھلی بودی رجہ یہ تھی کہ اوپر کی فصل مانگی تھی اس لیے بھرت نے اپنی فصلوں کو کاٹا اور اندر کی پیداوار بھی نکال رکھ لی اور اوپر کے خالی ڈنٹل راجہ کے دروازے پر لیجا کر ڈال دیے کہ یہ ہمارے حق کے مطابق ہم نے اپنا ٹیکس ادا کر دیا اسے لے لو۔

مسٹر اسپیکر آپ کا تصہ لمبا ہوتا جارہا ہے۔

شری کوپی ڈی گ گارنڈی اوسکے بعد راجہ نے جب دیکھا کہ ایکو بن فصل میں کچھ نہیں ملا تو دوسری فصل میں اس نے برہما سے کہا کہ ہم کو زمین کے اندر کی پیداوار چاہیے اب کی بار برہما نے یہ کہا کہ جواری بوو - اور اوپر کے بھی اونہوں نے لے لیے اور جب پیداوار دینے کا وقت آیا تو برہما نے خالی ڈنٹھل راجہ کے دروازے پر لیجا کر ڈال دیے اور کہا کہ یہ لو ہم نے شرط کے مطابق ٹیکس دے دیا ہے اسی طرح ہمارے ٹیکس کا بھی یہ حساب ہے ۲۰ فیصدی سے جو ٹیکس عائد کیا جاتا ہے وہ سب کا بار غریب کسانوں پر پڑتا ہے اب نے اس کے لیے ایسا راستہ نہیں نکالا کہ جرمینوں یا سب اقوام پر پابندی میں لگائی جاسکے اگر ایسا ہو تو پھر کسطرح یہ سمجھا جائے کہ انگریزوں کے زمانہ میں جو طریقہ رائج تھا وہ اب ختم ہو گیا ہے ؟ اب نے انگریزوں کو یہاں سے ہٹا دیا اور اب خود سنگھاسن (सिंहासन) پر آبیٹھے لیکن حکومت پرانے کے بعد اب رعایا کی بھلائی کے لیے کام نہیں کر رہے ہیں یہ تو ویسی ہی مثل ہے کہ ایک جانور جنگل کے بندھوں کو کھا جاتا تھا بندھوں نے کیوں کو اپنی حفاظت کے لیے رکھ لیا جب اوس نے دیکھا کہ ان بندھوں کے کھانے کا موقع نہیں مل رہا ہے تو اوس نے ایک دن ایکر بندھوں سے کہا کہ تم کیوں ڈرتے ہو میں تمہیں نہیں کھاؤنگا بلکہ تمہاری رکشا (रक्षा) کرونگا اور اوس نے کہا کہ میں قسم کھاتا ہوں کہ میں تمہیں نہیں کھاؤنگا لیکن تم ان کیوں کو نکال دو بندھوں نے اس پر وشواس (विश्वास) کرتے ہوئے انہوں کو نکال دیا اور وہ جانور اپنی قسم بھلا کر بندھوں کو کھانا شروع کر دیا اسی طرح ہمارا بھی حال ہے ہم نے غریب کسانوں کو انگریزوں سے تو نجات دلائی لیکن ہم خود اون پر ٹیکس عائد کر رہے ہیں اب بڑے بڑے زمینداروں پر تو ٹیکس نہیں لگاتے لیکن غریب کسانوں پر اس کا بوجھ ڈالتے ہیں ۔

شریمتی شاہجہاں بیگم - کیا یہ کیے لینوں کی اسمبلی ہے یا انسانوں کی اسمبلی ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - مسٹر اسپیکر سر اس بل کے بارے میں ہم امید کر رہے تھے کہ اس بل کی زیادہ مخالفت نہیں ہوگی کیونکہ یہ وہ کام ہے جو ۳ - ۴ سال پہلے ہی کرنا چاہیے تھا میں سمجھتا ہوں کہ اگر ۳ ۴ سال پہلے بھی اسکو حکومت کرلیتی تو شاید کوئی اعتراض نہیں کر سکتا تھا لیکن آج جب کہ حالات کافی بدل گئے ہیں اور زمین سے کافی استفادہ کیا جاسکتا ہے اس پر تھوڑا سا ٹیکس عائد کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے تو اس ہاوس میں محض مخالفت کی غرض سے مخالفت کی جا رہی ہے مخالفت کرنے کے بہت سے مواقع ہوتے ہیں ہم سے بہت سے بل ہوتے ہیں جن کی مخالفت موزوں ہوسکتی ہے - لیکن اس بل کی تو کم از کم کو مخالفت نہیں ہونی چاہیے جاگیرات کے انضمام سے پہلے حیدرآباد اسٹیٹ میں (۴ ۱) تعلقات تھے ان میں سے ۸ ۴ تعلقات ایسے رہ گئے تھے جن کا ریونیو نہیں ہوسکتا اور یہ روپن

سنہ ۲۵۲ ف کے بعد ہوا چاہیے تھا لیکن اس وقت کے خاص حالات کے وجہ سے یہ ریوزن نہیں ہوسکا۔ اب چونکہ حالات بدل گئے ہیں اسلئے ان بدلے ہوئے حالات میں ریوزن ہوسکتا ہے۔ لیکن ریوزن کرنے سے پہلے ایسے کچھ مواضعات اور علاقے ہیں جن کی طرف ہم کو دھیان دینے کی ضرورت ہے۔ حکومت کے سامنے (۹۰) مواضعات ہیں۔ ان ساڑھے چھ ہزار مواضعات پر مالگزاری جس طرح عائد کی گئی ہے کہ اسکو جلدی سے بدلنے کی ضرورت تھی۔ اسلئے سٹلمنٹ ڈپارٹمنٹ میں جو جو عملہ تھا اسکو فوری طور پر کام پر لگانا ضروری تھا۔ اب یہ کہنا کہ کیا حکومت اسی عملہ سے کام نہیں کر سکتی اور ٹیکس میں اضافہ نہیں کرنا چاہیے یہ سمجھ میں آنے کی بات نہیں ہے حکومت کو ارڈنری پاورز کے تحت ریوزن کے بعد ریٹ (Rate) میں اضافہ کرنے کا اختیار ہے اور اس طرح ۲ فیصد تا ۳ فیصد کا اضافہ ہوسکتا ہے۔ لیکن یہ اضافہ کرنے کی حکومت کے پاس گنجائش نہیں ہے۔ اسلئے محض اس رینٹ میں صرف ۲ ا ء کے حساب سے اضافہ کیا جارہا ہے میں نہیں سمجھتا کہ اس کی وجہ سے کوئی ناانصافی ہو رہی ہے ۳ سال پہلے جو اجناس کی قیمتیں تھیں ان میں کافی طور پر اضافہ ہوگیا ہے۔ ایسی صورت میں اب جو ۲ ا ء کا اضافہ کیا جارہا ہے اوسکو اگر ۲ … ۳ سال پہلے کے ریوزن کے بعد کے اضافہ سے مقابلہ کرکے دیکھا جائے تو بہت کم معلوم ہوگا۔ اسلئے میں سمجھتا ہوں کہ اس میں کوئی ناانصافی کی وجہ نہیں ہے۔ دوسرا اعتراض یہ کیا گیا ہے کہ زمین کی ریٹ نہیں دیکھی جارہی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ اعتراض بھی قابل لحاظ نہیں ہے۔ کیونکہ یہ تھرڈ ریوزن (Third Revision) ہے جو ریوزن اوس وقت کیا جانا چاہیے تھا وہ نہیں کیا گیا۔ اسلئے اب ہم یہ ریوزن کرکے ۲ … کا مزید اضافہ کر رہے ہیں جب فرسٹ ریوزن (First Revision) یا سیکنڈ ریوزن (Second Revision) ہو … ہے تو اس وقت سٹلمنٹ (Settlement) کیا جاتا ہے اور اس وقت زمین کی ریٹ قائم کی جاتی ہے۔ اسلئے یہ کہنا کہ زمین کی کوئی ریٹ قائم نہیں کی جارہی ہے صحیح نہیں ہے۔ یا یہ کہ جو حالانکہ زمین ہے اس پر ۲ روپیہ فی ایکر کی مالگزاری … لیا جاتا ہے اس پر ۲ روپیہ فی ایکر کی مالگزاری لیا جاتا ہے ایسا تو مطلب نہیں ہے۔ بلکہ ۵ سال پہلے ہی زمین کی درجہ قائم ہوچکی ہے۔ اسلئے یہ اعتراض بے بنیاد ہو جاتا ہے۔ اور یہ جو کہا جارہا ہے کہ صرف کسانوں پر ہی مالگزاری عائد کی جا رہی ہے اور ٹیکس عائد کیا جارہا ہے صحیح نہیں ہے۔ جو گاؤں سرکار ۵ ۲ سال پہلے ۲ سال پہلے اس ٹیکس کے لیے موزوں سمجھے جاتے تھے ان پر لیولنگ آف ٹیکس (Levelling of tax) کے لیے یہ اضافہ کیا جا رہا ہے۔ یہ کوئی اضافہ انکریس نہیں ہے بلکہ ۲ … ۲۲ سال پہلے جو ٹیکس لگانا جانا چاہیے تھا اور جو آج تک لگایا نہ جاسکا وہ اب لگایا جا رہا ہے۔ یہ کوئی نیا ٹیکس نہیں ہے۔ یہ بھی اعتراض کیا گیا ہے کہ سلاب سسٹم (Slab system) کے تحت انکریس ہونا چاہیے۔ میں اس چیز کو سمجھتا ہوں۔ جب زائد آمدنی … ٹیکس لگتے

کی ہ و ب ھو ے و سلاب سسم حمار ہ نا ہ ھے > ہ ہ ہلے
گر کلھر تکم (Agricultural income) کے حب ھو ہ ھو ر رو ہ ادا
کرے بھے ان کےلیے و ہ مس ہ ی ما ہ نا ھا ورسا ھے ں ھو رو ہ د کرتے
ہے ونسے حساب کے ہ ما ہ نا ھا کس ہ سا ٹکس ں ھے ہ اری نا کم
ٹکس ہی ھے ہ و مس ٹکس گا ہ ھا ھے و ہ کے مادل نا سمبا لک
ٹکس (Model or symbolic tax) ھے ور ہ ٹکس نا ہے کلیے ولی بدو ر
ہ ں کا ھا ھا ھے سکے ہارے اس دوس ں دم رعاون کے ٹکس
ے کی ے ٹکی ھے مس ںہ کہو گا کہ ٹکس و سے ں ھے مں کا معاملہ
مں سے کرا صحیح ں ھے کہ ہ ٹکس اس کے مالہ ں سے کم ھے مں
ما ہر مں سمجھتا ھوں کہ کی ھو عالمت کی ھا ھی ے و حق عاصت ں ھے

श्री विश्वासराव गणपतराव पाटील (परभा) —अध्यक्ष महाराज हा टॅक्स काबित असताना त्याला जे हेडिंग (Head ng) देण्यात आले आहे ते लेवी आफ स्पेशल असेसमेंट आन लॅन्डस (Levy of spec al Assessment on lands) असे आहे यावरून ७० टक्के असणाऱ्या शतकरी वर्गाबद्दल आपणाला कितपत कळकळ वाटते दिसून येते याची आपणाविषयी काय कल्पना ही होईल हे बिल मांडताना जर शतकऱ्याविषयी थोडा विचार केला गेला असता तर हे बिल सामने गेले नसते याचे कारण असे की आपण हैदराबादच्या परिस्थितीचा पंचवीस तीस वर्षांपूर्वीचा आढावा घेतला तर असे दिसून येईल की शतकऱ्यांजवळ त्यावेळी जी थोडी फार शेती होती ती आता गेली असून ते लोक आता शहरात ज्या गिरण्या आहेत तेथ किंवा शेतीत मजूर म्हणून काम करीत आहेत ते मजूर म्हणून राबत आहेत याचे कारण काय ? याचा इतिहास पाहिला तर असे दिसून येईल की शतकरी काबाडकष्ट करतो व उत्पादन करतो परंतु ते उत्पादन करीत असताना त्याला जो खर्च येतो तो सुद्धा पिकातून भरून निघत नाही त्याला शेती परवडनाशी झालेली आहे अशी त्याची आज स्थिति आहे समाजातील जो दुसरा वर्ग मोठमोठ्या जमीनदाराचा आहे त्यांनी शतकऱ्यांच्या अज्ञानाचा फायदा घेऊन त्यांना लुबाडले आहे हे असे होऊ नये म्हणून विचार करण्यात आला पाहिजे आजपर्यंत हैदराबादमध्ये जी राजवट होती व त्यात जो सरंजामी वर्ग होता त्यांनी या गरीब शतकऱ्यांना लुबाडले आहे नागवले आहे

आता ही जी पापुलर मिनिस्ट्री आहे ती अधिकारावर आल्यावर सुद्धा अशा प्रकारचे बिल यावे ही आश्चर्याची गोष्ट आहे जो ७० टक्के शतकरी समाज आहे त्याच्या आर्थिक परिस्थितीचा विचार हे बिल मांडताना केला काही असे मला वाटते मी शतकऱ्यांचे फार अलंकारिक भाषेत वर्णन करणार नाही तरी पण आपण शतकऱ्याची परिस्थिती पाहिली तर ती फारच हलाखीची आहे हे सहज दिसून येईल बिल मांडणाऱ्यालाहि हे माहित आहे या परिस्थितीत त्याच्यावर टॅक्स बसविणे गरजेचे आहे

मी असेम्बलीला सुरुवात झाली तेव्हापासून पाहतो आहे की निरनिराळ्या रितीने टॅक्स बसविण्यात येत आहे व त्या पैकी पुष्कळसा शतकऱ्यांवर बसविण्यात येत आहे शतकऱ्यांच्या सुधारणेसाठी ज्या सवलती त्यांना मिळावयास पाहिजे त्याच्या बाबत भरपूर योजना केल्या जात नाहीत

मोठ मोठ जमीनदार उद्योग धुळ्यांना उत्पन्न त्याच्याबद्दल उपाय योजना करण्याकरिता मात्र या असेम्ब्लीत बिल येत नाही मोठमोठ सावकार शेतकऱ्यांना कटीत असतात त्याहि बाबत उपाय योजना करणारे बिल येथ आणण्यात येत नाही असे सांगण्यात येते की त्याबाबतीत बऱ्याच तात्रिक अडचणी आहेत पण शेतकऱ्यावर कर लादण्याकरिता मात्र येथ तावडतोब बिल आणण्यात आले व्यापारासाठी किंवा कारखानदारासाठी टॅक्स बसविणारे बिल या असेम्ब्लीत आणण्यात आले नाही पण शेतकऱ्यावर मात्र शेतसारा बसविण्यासाठी हे बिल अतिशय तातडीने येथ आणून पास करून घेण्याचा प्रयत्न करण्यात येत आहे हा जो टॅक्स बसविण्याचा तुम्ही प्रयत्न करीत आहात त्याचा भार मध्यम व गरीब शेतकऱ्यावरच अधिक पडणार आहे

मला मराठवाड्याच्या जमीनीसंबंधी जी माहिती आहे त्यावरून मी असे सांग शकतो की तेथ की जमीन आहे ती मुख्यत कोरडवाहू आहे अर्थात त्या जमीनीवर लागवड विशेष फायदेशीर होत नाही आता आमच्या समोर रुपयाला एक आणा व रुपयाला दोन आणे याप्रमाणे शेतसारा बसविण्याचा विचार चालू आहे रुपयाला दोन आणे म्हणजे हा टॅक्स शेकडा साडेबारा टक्के होतो अशा प्रकारे मराठवाड्यातील जमीनीवर टॅक्स बसविणे अन्यायाचे होणार आहे मराठवाड्यातील अधिकांश जमीन फारशी सुपीक नाही निदान उस्मानाबाद जिल्ह्याविषयी मी प्रामुख्याने सांग शकतो की त्या जिल्ह्यातील लातूर तुळजापूर व कळंब ह्या तीन तालुक्यातील जमीन तर फारच नापीक आहे यातील बराच भाग डोंगराळ आहे विशेषत लातूर तालुक्यातील पश्चिम भाग शेकडा साठ टक्के डोंगराळ आहे यातीच्या अशा प्रकारच्या स्थितिमुळे उस्मानाबाद जिल्ह्यातील शेतकरी अगदी नागवा असतो असे म्हटले तर अतिशयोक्ति होणार नाही आणि अशा ठिकाणी तुम्ही रुपयाला दोन आणे टॅक्स ठेवता तर तो देण्याची या शेतकऱ्याची कुवत नसते यातील परिस्थितीचा विचार करूनच शेतसारा ठरविला पाहिजे शेतकऱ्यांना व पण अधिक सवलती देण्याचा प्रयत्न केला पाहिजे यथे एक अनिष्ट आहे की शेतकरी सुखी तर देश सुखी निदान शेतीप्रधान देशाला तर ही गोष्ट अगदी पूर्णपणे लागू आहे

आम्हाला सांगण्यात येते की धान्याच्या किंमती पूर्वीपेक्षा वाढल्या आहेत आणि म्हणून जास्त सान्याचे कर वाढविले तरी त्याच्यावर अन्याय होणार नाही मला असे म्हणावयाचे आहे की जे मध्यम किंवा अगदी गरीब शेतकरी असतात त्यांना या भाववाढीचा फारसा फायदा मिळत नाही तर मोठमोठ व्यापारी अडत्ये व दलाल यानाच फायदा मिळत आहे पण त्यांच्या वर अधिक टॅक्स बसविणारे बिल मात्र येथ आणण्यात येत नाही

येथ हे एक असमंजस बिल आणण्यात आले आहे त्यातील ९ या क्लॉजसंबंधी आता एक बोल बोलावयाचे आहे ता ९ वा क्लाज खालीलप्रमाणे आहे

9 If any difficulty arises in giving effect to the provisions of this Act the Government as occasion may require by order do anything which appears to the Government to be necessary for the purpose of removing the difficulty

मिस्टर स्पीकर मावेळी फक्त जनरल प्रिंसिपल्स (General Principles) डिस्कस (Discuss) करावयाची असतात

श्री विश्वासराव गणपतराव पाटील — ठीक आहे मला याबतीत धनरकी एकच अवश्य सांगावयाचे आहे की या बिलाच्या ९ व्या कलमान्वये सरकारने जे अधिकार आपल्याकडे घतले आहेत त्या बाबतीत मला एक शंका आहे ती अशी की जे ही वसूली बाबत सरकारने आपल्याकडे जे अधिक घतले आहेत त्याचा सरकारी अधिकाऱ्याकडून दुरुपयोग करण्यास वाव आहे तसाच याही अधिकाराचा दुरुपयोग होणार नाही का ? या बाबतीत मी आपली केवळ शंका प्रगट केली आणि याच गोष्टीकडे मला सरकारचे लक्ष वेधावयाचे आहे

शेवटी मला अवश्य सांगावयाचे आहे की निदान मराठवाड्यातील शेतकऱ्यांवर तरी हा टॅक्स बसविणे अन्याय होईल तो टॅक्स देण्याची त्यांची कुवत नाही आणि सरकारने आपल्या सत्तेच्या जोरावर तो टॅक्स बसविला तर सरकारचा ते विरोध करतील आपल्याला माहितच आहे की बुभुक्षित किम् न करोति पापम् भुकेलेला मनुष्य कोणतेहि पाप करण्यास तयार असतो म्हणून तो पोटासाठी कोणतेहि पाप करण्यास तयार होईल तेव्हा हा कर लावला गेला तर मराठवाड्यातील शेतकरी याला विरोध केल्याशिवाय राहणार नाहीत शेतकऱ्यांच्या दृष्टीने हा टॅक्स योग्य होणार नाही म्हणून सरकारने हे बिल मागे घ्यावे

شری بی رام کشن راؤ ۔ مسٹر اسپیکر سر میں سمجھتا ہوں کہ میں ل ر اسٹ وائنڈنگ کے جنرل ڈسکشن کے سلسلے میں بہت سے آنریبل ممبرس نے ایسے حالات ظاہر کئے ۔ انکا جو عام نتیجہ نکلا وہ یہ ہے کہ کئی آنریبل ممبرس نے اسکی سپورٹ کی مخالفت کی اور جب یہ مباحث اس میں نکلے رام راج بھرت راج کی باتیں کی گئیں ۔ یہ بھی لوگوں نے الکشن کے وعدوں کا ذکر کیا اور کہا کہ وعدہ کیا گیا تھا کہ ہم ٹیکس عائد نہیں کرینگے پھر اب اسکی کیوں خلاف ورزی کی جاتی ہے وغیرہ اور بہت سی باتیں کہی گئیں میں ان سب باتوں کا جواب دینا مناسب نہیں سمجھتا بعض چیزیں ہیں جو کہی گئیں انکا مختصر جواب میں دس بارہ منٹ میں دیکر اس ڈسکشن کو وائنڈ اپ (Wind up) کرنا چاہتا ہوں تاکہ امنڈمنٹس کے سلسلے میں ایسے حالات کو ریزرو (Reserve) رکھوں ۔ الکشن کے وعدہ کی حد تک میں ہاوس کو مطمئن کرانا چاہتا ہوں کہ یہ بات درست ہو اس طرف جن لوگوں نے اپنے الکٹوریٹس (Electorates) سے یہ وعدہ نہیں کیا تھا کہ ہم ٹیکس معاف کردینگے اگر یہ وعدہ ہاوس کے دوسرے سکشن نے کیا ہو تو یہ انکا کام ہے ہمارا کام نہیں (تالیاں)

پوچھا گیا کہ کسانوں پر ٹیکس کیوں لگایا جارہا ہے ؟ کیا آپ کو کسان ہی ملا ؟ کیا بیاج میں اور دوسرے لوگ نہیں ہیں کہ ان پر ٹیکس عائد نہیں کیا گیا ؟ اس کا سیدھا سادھا جواب یہی ہے کہ ہمارے ملک کی آبادی میں (۸۰) فیصد کسان ہی تو ہیں ۔ ٹیکس جو عائد کیا جارہا ہے خواہ وہ کسی ملک میں کیوں ہو آبادی کا بڑا حصہ وہی ادا

کرتا ہے ۔ ہمارے بھارت کی بد قسمتی ہے کہ ہمارے یہاں (۸۰) فیصد کسان ہیں زمین ہی پر انکی زندگی کا ادھار ہے عوام کا (۸۰) فیصد کسان ہوں تو ظاہر ہے کہ ٹیکس کا بار بھی ان ہی پر ہوگا اور اگر حکومت کی طرف سے عوام کے فائدہ کی غرض سے کوئی کام ہوں تو وہی اس سے استفادہ بھی کرینگے ہوسکتا ہے کہ کسی حد میں گورنمنٹ نے جتنا روپیہ خرچ کیا ہے اسکا تو فائدہ جتنا کہ ہونا چاہیے اس طبقہ کو نہ ہوا ہو مگر یہ حقیقت ہے اور ہاؤس اس سے متفق ہوگا کہ عوام کی بھلائی کے لیے جتنے کام ہوئے ہیں خواہ وہ ایجوکیشن (Education) ہو میڈیکل ایڈ (Medical aid) ہو روڈس (Roads) ہوں یا ارگیشن پراجکٹس (Irrigation Projects) ہوں ان سب سے ۸۰ فیصد کسان ہی تو مستفید ہونگے ٹیکس تو آج ہی نہیں بلکہ پرانے زمانے میں بھی لیا جاتا تھا رام راج مغرب راج اسلامی راج سب ہی زمانوں میں آمدنی کا ۱/۶ واں حصہ بطور ٹیکس وصول ہوتا تھا رہے زمانے میں بھی راجہ مہاراجہ پرجا سے ٹیکس وصول کرکے حکومت کے کاروبار چلاتے تھے ہر مہینے حال میں اس زمانہ میں پرجا کی رکشا (रक्षा) کرنے سے زیادہ گورنمنٹ کی اور کوئی ڈیوٹی نہ تھی اس ٹیکس کے معاوضہ میں رعیت پرجا کو محفوظ رکھنا تھا آج جو پاپولر منسٹری (Popular Ministry) ہے جاتے آپ کو سکے پاپولر ہونے سے انکار ہو یا کچھ بھی ہو وہ جو ٹیکس وصول کرتی ہے اسکا حساب یہ ہے کہ اسی زمین پر جس میں فی ایکڑ (۴) من تک پیداوار ہوتی ہے اور اخراجات نکالنے کے بعد کم از کم دو سو روپیہ خالص منافع ہوتا ہے کہیں کہیں ۲ روپیہ دھارہ وصول کیا جاتا ہے جسکے معنی یہ ہوئے کہ گورنمنٹ ۱/۱۰۰ حصہ زر مالگزاری لیتی ہے رام راج یا اشوک راج کے مقابلہ میں اگر آج کی گورنمنٹ کے زر مالگزاری کو دیکھا جائے تو آپ ہی فیصلہ کرسکتے ہیں کہ یہ ڈیموکریٹک (Democratic) ہے یا ان ڈیموکریٹک (Un democratic)

We compare very favourably even with Ramraj

شری کے ایل نرسمہا راؤ ۔ یہ جو فی ایکڑ عام زمین کی پیداوار ہے یا اچھی سے اچھی زمین کی ؟

آنریبل چیف منسٹر ۔ اگر یہ اچھی زمین کی پیداوار نہیں ہو تو عام ۲۰ من ہوسکتی ہے اور بدترین ۲ روپیہ فی ایکڑ ایکم ہوتی ہی ہے ۔ یہ میرا نہیں صرف یہ ہے یہ ٹیکس غلط نہیں ہے ۔ صرف اسکیمس بنانے سے حکومت کا فرض پورا نہیں ہو جاتا ایجوکیشن ارگیشن پراجکٹس روڈس ان سب کاموں کیلئے گھانس کی ضرورت ہے ۔ گھانس فراہم کرنے کیلئے ٹیکس عائد کرنا ہی رہتا ہے ۔ ٹیکس کی مثال ایسی ہی ہے جیسے سمندر میں پانی جمع ہوتا ہے اس پانی کو سورج اپنی کرنوں سے کھینچتا ہے اسکا ابر بنتا ہے اور یہ ابر برستا ہے ۔ ٹیکس کا بھی وہی اصول ہے ۔ انگریزی میں ایک آرٹیکل دیکھا ہے

مسٹر کے کرشنیس (Quotations) سنانے میں رگھوویس جی کوٹ
کرکے بتایا کہ

مسٹر گنا سرسو لم گراھٹ

سوروج نائی صلے کہتا ہے کہ ٹیکس ہر رگویا کر کے رسانے میں طرح سے ٹیکس لیا جائے ٹیکس کو زبردستی ہی لیا جاتا ہے لیکن اس غرض سے لیے ہیں کہ اس سے ہر اوگویا فائدہ پہنچایا جائے یہی اصول ٹیکس کا ہے (ہمور) اسکے لیے اب ہم پر بھروسہ کریں یا نہ کریں لیکن ہم پر بھروسہ کرکے دے رہے ہیں (ہمور) آج راجہ کی بجائے پاپولر گورنمنٹ ہے جب وہ ٹیکس وصول کررہی ہے تو اس سے کیا فائدہ رعایا ہی کو پہنچیگا یہ کہنا کہ صرف کسانوں پر ہی ٹیکس عائد کیا جاتا ہے کہاں تک صحیح ہوسکتا ہے جبکہ اور بھی کئی ٹیکس ہیں انکم ٹیکس سیلز ٹیکس ہے اور کئی ٹیکس ہیں لیکن کسانوں پر زیادہ اسلیے نظر آتا ہے کہ ہمارے پاس (۸۰) فیصد لوگ کسان ہیں یہ کوئی غیر معمولی خبر نہیں اور نہ ناجائز رہے دوسرے صوبوں میں بھی یہ عمل ہے البتہ یہ ہی ہمارے ہمارے پاس زیادہ ہیں اسلیے اسکو پیش نظر رکھکر یہ سال چلے ہو ہمارے معزز کہہ گئے تھے ان پر اسکو ایک آنہ زیادہ کرنے کی تجویز ہے کہا گیا کہ کسانوں کو مدد نہیں دی جاتی ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ نئی الکشن میں بہار میں آئیے جو جنرل الکشن میں آئے ہیں میں پوچھتا ہوں عالیجناب کو کیوں ہمدردی ہورہی ہے ؟ اس ٹیکس کے باوجود بھی ہم الکشن لڑینگے جیتینگے تو جیتینگے ہارینگے تو ہارینگے اگر ہار ہی تو یہ سب ہی کے فائدہ کی خبر ہے اس ٹیکس کے باوجود بھی اگر عوام کی مہربانی ہوگی تو وہ ہمیں ووٹ دینگے نہیں ہوگی تو نہیں دینگے

اسی طرح بہت سی باتیں کہی گئیں کہا گیا کہ اگر ممبروں کی رقم کو کاٹ لیں گے تو ۳۰ لاکھ روپیہ ملینگے پھر یہ مزید بار کسانوں پر کیوں ڈالا جارہا ہے ؟ واقعہ یہ ہے عالیجناب کہ ان ۸۰ ۔ مواصلات میں رعیتوں کے اضافہ سے جو ۲۰۲ لاکھ کے کے اضافہ کی امید ہے اس میں اگر ممبروں کے ۳۰ لاکھ ملالیے جائیں اور کسانوں کی آمدنی پر جو لیکس آنے والا ہے اسے ملالیا جائے اور سیلز ٹیکس سے ہونے والے اضافہ اسکو ملالیا جائے تب بھی گورنمنٹ کے جملہ ضروریات کی تکمیل نہیں ہوتی ظاہر ہے کہ کوئی حکومت اپنی جیبا بر خوشی سے لگان عائد نہیں کرتی میں نے اپنی ابتدائی تقریر میں یہ بات صاف صاف اور کھلے الفاظ میں رکھی ہے اور اسا ہورہی واضح کیا ہے میں سمجھتا ہوں میں ان ہی حرفوں کو دہرا رہا ہوں ہمارے ایک دوست نے کہا کہ مرھواڑہ میں اور مخصوصا حیدرآباد میں رعایا اس اضافہ کی وجہ سے تباہ ہوجائیگی وہاں کے لوگ جلے ہی سے بکے ہیں میں آپ کو بتلاوں حیدرآباد کی صحیح صورت حال کیا ہے میرے پاس فگرس ہیں حیدرآباد ڈسٹرکٹ میں اوور ایج ڈرائی ریٹ (Average dry rate) ۲ روپیہ ۲ آنے ۰ پائی سے ایک روپیہ ۲ آنہ ۱ پائی تک ہے میکزیمم (Maximum)

ایک روپیہ سے لے کے دو روپیہ ۸ آنے تک ہے اور ویٹ ریٹ (Average wet rate)
میں روپیہ ۔ آنے ۹ پائی سے لیکر ۱۴ ۔ ۰ روپے تک ہے

As against this in Bidar of which all the Talukas have been resettled the average dry rate varies from Rs 1 14 0 to Rs 3 12 0 Maximum Rs 1 11 0 to Rs 4 0 0 Average Rs 7 5 0 to Rs 10 12 0

یہ دونوں متصلہ ضلعے ہیں ان دونوں میں اتنا فرق کیوں ہو ؟ کیا ان میں یکسانیت نہ ہونی چاہیے ؟ ہماری کوشش یہ صرف دھارے میں اضافہ کرنے کی ہے بلکہ ہم نو بیمار زر مالگزاری بھی ۔ ہے ہیں کوئی وجہ نہیں کی دو روپیہ سے زیادہ دھار وصول کر کے ان پر ظلم ہو عثمان آباد پر دھار کیوں کم رہے

سکتا ریٹ نگ میں ۔ ۔ کو غلط نہیں کرونگا عثمان آباد کی بہ نسبت کے مال ہم کہا گیا ہے اس سلسلہ میں میں ایک مثال دونگا وہاں ۔ ۔ ۔ بکر جی (۲) ہزار روپیہ میں فروخت کی گئی (معاف کیجیے) دفعتہ یاد آگیا نور ۔ ۔ ۔ اور ہمارے دوست سری بھول چند گاندھی نے فروخت کی اس لیے یہ کہنا کہ عثمان آباد کی زمانات یہ دست نہیں کر سکتی وہاں کی زمین میں ۔ ۔ ۔ پیداوار نہیں ہے یہ صحیح نہیں ہے

ایک آنریبل ممبر لیکن ہم نے جو کہا وہ یہ تھا

آنریبل حسب مسٹر میں کسی کی تقریر میں انٹرپشن (Interruption) نہیں کرتا اور خود اپنی تقریر میں انٹرپشن نہیں چاہتا

Mr Speaker No interruption Please

آنریبل حسب مسٹر تو میں یہ کہہ رہا تھا کہ ہمارے دوست بھول چند گاندھی صاحب جو یہاں بیٹھے ہوئے ہیں انہوں نے خود یہ زمین بیچی تھی اسی طرح میں اورنگ آباد ضلع کا حال بھی بتا سکتا ہوں اور اگر آپ چاہیں تو پربھنی اور ننگ آباد کا مقابلہ کر کے بتا سکتا ہوں کہ پربھنی پر کیوں زیادہ ہے اور اورنگ آباد پر کم کیوں ہے لیکن یہ کہنا کہ نظام کے صرف خاص کا کمپنسیشن (Compensation) ادا کر دیا جائیگا کمپنسیشن کیوں کم نہیں کیا جانا صحیح نہیں یہ سارے آرگومنٹس لا حاصل آرگومنٹس ہیں جب کبھی کوئی سوال سامنے آتا ہے تو اوبجکٹیو ویو (Objective view) سے نہیں دیکھنا چاہیے بلکہ سبجکٹیو ویو (Subjective view) سے دیکھنا اور طے کرنا چاہیے لیکن دل میں ایک چیز رکھ کر جذبات میں بہہ کر ایک

مسٹر کمیٹا و اس سمجھ لگ سے غور کرنا صحیح ہی مرے ایک دوست نے رگھوبس کا
ایک اشلوک یاد دلایا ہے وہ میں پڑھکر سناتا ہوں

प्रथमानामव भूयास सेवाम्यो बनिमग्रहीत
सहस्रगणमसृष्ट मावदेहि रसम् रवि
रूप बहभाग मय
सहस्रारयप काहिन

جو کہ کی سلوک رہا گیا ہے سکے جواب میں ہی ہے ہی کہ مطلوب رہا ہے لیکن
یہ برائے رہائے کی ہے ہے ماڈرن گورکس ہی مانی فولد (Manifold) الفاظ
کو ہی دیکھتا رہا ہے اس لیے میں ھاوس سے اپیل کرونگا کہ وہ اس سبجکٹیولی
(Subjectively) غور کریں اور اسکی تائید کریں

Mr Speaker The question is

That L A Bill No XXI of 1952 a Bill to provide for the levy of special assessments of certain lands in the State of Hyder abad be read a first time

(The motion was adopted)

The Assembly then adjourned till two of the Clock on Wed nesday the 16th July 1952